وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر: 1 جمعۃ المبارک 9 اکتوبر 2026ء 26 ربیع الثانی 1448ھ صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 346

لانگ مارچ مولانا فضل الرحمان متحرک حکومتی پیشکش PTI کو پہنچادی جاری

اپوزیشن قائدین نے مذاکرت کو عمران خان سے ملاقات سے مشروط کردیا، مولانا کے بعد پی ٹی آئی نے ہنگامی اجلاس طلب کیا جس میں تمام لیڈر شپ شامل

لانگ مارچ آج چار سدہ، کل مردان اور 11 کو صوابی پہنچے گا، رانا ثنااللہ، ایاز صادق، طارق فضل چوہدری نے مولانا کو کردار ادا کرنے کا کہا تھا، مولانا کا مذاکرات کا مشورہ

محمود خان اچکزئی نے کوئٹہ سے اپوزیشن لیڈر سینیٹر علامہ راجا ناصر عباس سے رابطہ کیا، دونوں کے درمیان مذاکرات سمیت آل پارٹیز کانفرنس کے حوالے سے مشاورت کی گئی

اسلام آباد، پشاور (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) نے الائنگ مارچ 9 اکتوبر چارسدہ، 10 مردان اور 11 کو صوابی پہنچے گا۔ صوابی پہنچنے کے بعد اگلا لائحہ عمل طے ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ حکومتی وفد کی مولانا فضل الرحمان سے ملاقات ہوئی ہے جس میں مولانا نے حکومت کو گورنر راج یا بلدیاتی کی بجائے معاملات افہام وتفہیم سے حل کرنے کا مشورہ دیا تھا جس کے بعد حکومت نے مولانا فضل الرحمان کو کردار ادا کرنے کا کہا تھا۔ واضح رہے گزشتہ روز حکومت کی طرف سے پیشکش کی گئی تھی۔ دریں اثنا اپوزیشن لیڈر زمحمود خان اچکزئی اور علامہ ناصر عباس کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا جس میں مذاکرات سے متعلق بات چیت ہوئی۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی نے کوئٹہ سے اپوزیشن لیڈر سینیٹر علامہ راجا ناصر عباس سے رابطہ کیا، دونوں کے درمیان مذاکرات سمیت آل پارٹیز کانفرنس کے حوالے سے مشاورت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق اپوزیشن قائدین نے مذاکرت کی بحالی کے حوالے سے عمران خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

جو حال ہی زوم پر جاری ہے جبکہ اجلاس میں پی ٹی آئی کی تمام لیڈر شپ شامل ہے۔ ذرائع کے مطابق اس سے قبل مولانا نے حکومت کو گورنر راج یا بلدیاتی کی بجائے معاملات افہام وتفہیم سے حل کرنے کا مشورہ دیا تھا جس کے بعد مولانا نے پی ٹی آئی سے رابطہ کیا اور حکومتی پیشکش پی ٹی آئی کو پہنچائی۔ ذرائع کے مطابق مولانا کے ٹیلی فونک رابطہ کے بعد پی ٹی آئی نے ہنگامی اجلاس طلب کیا

زلزلہ شہدا کی 21 ویں برسی پر دعائیہ تقریب

افتخار گیلانی کی 8 اکتوبر 2005 کے شہدائے زلزلہ کی برسی کی مرکزی تقریب میں شرکت کی، صبح 8 بج کر 52 منٹ پر سائرن بجائے گئے اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار، وزیر اعظم نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور دعا کی، ممبر اسمبلی پیر مظہر سعید شاہ نے فاتحہ خوانی کرائی

وزیر حکومت ثاقب مجید راجہ، ممبران اسمبلی نورین عارف، پیر مظہر سعید شاہ اور مریم زمان، ممبر کشمیر کونسل چوہدری منظور، سیکرٹریز حکومت، پولیس افسران، سرکاری ملازمین سمیت اعلیٰ سول وعسکری حکام، ریسکیو اداروں کے اہلکاروں اور عوام کی بڑی تعداد کی شرکت

ہزاروں خاندان آج بھی غم زدہ لواحقین کی شہادت پر صابر ی، مغفرت کی دعائیں رقت آمیز مناظر، بیکروں والدین زلزلہ میں کھو جانے والوں کے غم آج بھی افسردہ، تقریر ی متاثرین نے نمایاں پوزیشنز حاصل کرنیوالے طلبہ اور فلاحی تنظیموں اور اداروں کو شیلڈز پیش

مظفر آباد (نمائندہ خصوصی) وزیر اعظم آزاد کشمیر انوار الحق کیانی نے 8 اکتوبر 2005 کے شہدائے زلزلہ کی برسی کی مرکزی تقریب میں شرکت کی۔ شہدائے زلزلہ کی یاد میں صبح 8 بج کر 52 منٹ پر سائرن بجائے گئے اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے یادگار شہداء پر پھول رکھے اور دعا کی، جبکہ ممبر اسمبلی پیر مظہر سعید شاہ نے فاتحہ خوانی کروائی۔ یادگار شہداء زلزلہ پر پولیس کی جانب سے سلامی بھی پیش کی گئی۔ وزیر اعظم آزاد کشمیر نے تقریر ی مقابلے میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنیوالے طلباء طالبات اور فلاحی (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 2)



مظفر آباد، وزیر اعظم انوار الحق کیانی و دیگر شہدائے زلزلہ کی یادگار پر پھول چڑھانے کے بعد دعا کر رہے ہیں

سابق وزیر اعظم راجہ فاروق حیدر کا شہداء زلزلہ کو خراج عقیدت

آزاد کشمیر میں 45 ہزار نفوس کی شہادت ناقابل فراموش سانحہ ہے، فاروق حیدر

بحالی اور تعمیر نو میں مرحوم پرویز مشرف اور سکندر حیات مرحوم کا کردار مثالی تھا

مظفر آباد (خصوصی رپورٹ)۔ 8 اکتوبر 2026 کو 2005 کے زلزلے کے شہداء کو خراج عقیدت، ہماری منزل پاکستان ہے: سابق وزیر اعظم راجہ فاروق حیدر خان سابق وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزیر تجارت جام کمال سے برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات

اسلام آباد (اے ایف پی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے برطانوی ہائی کمشنر مین میریٹ نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور مختلف شعبوں میں تعاون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

8 اکتوبر کا سانحہ قومی تاریخ کا ناقابل فراموش المیہ ہے: غلام محمد صفی

شہدا کی یاد میں حریت کانفرنس کا اجلاس، متاثرہ خاندانوں سے اظہار ہمدردی

عقیدت پیش کیا گیا، جبکہ متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے غلام محمد صفی نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005ء کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اسلام آباد (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس کا اجلاس، متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے غلام محمد صفی نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005ء کے تباہ کن زلزلے کے شہدا کو خراج

پاکستان آئی ایم ایف کے مابین سٹاف لیول معاہدہ طے پاگیا

آئی ایف ایف کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ بریٹلیٹن ووڈس انسٹی ٹیوشنز سے 21 ارب ڈالر ملیں گے، مجموعی رقم 7.5 ارب ڈالر ہوگی

مشکل عالمی وعلاقائی حالات کے باوجود معاشی استحکام برقرار رہا، رواں سال شرح نمو 3.6 فیصد اور ستمبر میں مہنگائی 10.3 فیصد رہی

آئی ایم ایف نے مالیاتی نظم وضبط پر مبنی نظام میں اصلاحات، نوٹوں کی فروخت پر گورنر ڈیرہ کی جائیں گی۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کے ساتھ اقتصادی جائزہ مذاکرات کا اعلامیہ جاری کر دیا جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ اسٹاف لیول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے مابین دو پروگراموں میں ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کا سٹاف لیول معاہدہ طے پاگیا۔ پاکستان کو ایکسٹینڈڈ فنڈ فسلٹی کے چوتھے جائزے کے تحت ایک ارب ڈالر جبکہ ریسٹلیشن اینڈ سسٹین ایبلٹی فسلٹی کے تحت 12 کروڑ ڈالر ملیں گے، دونوں پروگراموں کے تحت مجموعی رقم 1 ارب 70 کروڑ ڈالر ہو



نیلم ڈائریکٹر جنرل سیاحت شاہد حسین کیل میں سیاحتی مقامات کا جائزہ لے رہے ہیں

آزاد کشمیر میں کاروباری اور معاشی سرگرمیاں شدید متاثر

کنٹریکٹرز، صنعت کاروں اور دیگر شعبوں سے وابستہ افراد کو کروڑوں کا نقصان

متاثرہ کاروباری افراد اور کنٹریکٹرز کو بینکنگ سہولیات میں ریلیف فراہم کیا جائے

مظفر آباد (نمائندہ خصوصی) آزاد کشمیر میں گزشتہ چار ماہ سے کاروباری اور معاشی سرگرمیاں شدید متاثر ہونے کے باعث کاروباری حلقوں، کنٹریکٹرز، صنعت کاروں اور دیگر شعبہ جات سے وابستہ افراد کو کروڑوں روپے کے مالی نقصان کا سامنا ہے۔ کاروباری سرگرمیاں، تعمیراتی منصوبے اور مارکیٹوں کی معمول کی سرگرمیاں متاثر ہونے کے باعث متعدد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

نحہ 8 اکتوبر تاریخ کا المناک باب، اثرات آج بھی ذہنوں میں موجود، جاوید اقبال بڈھانوی

زلزلے نے ہزاروں خاندان اجاڑ دیے، متاثرین نے صبر، استقامت اور بہادری سے زندگی دوبارہ سنوارنے کی مثال قائم کی

پاک فوج، ریسکیو اداروں، پولیس، انتظامیہ، ڈاکٹرز، رضا کاروں اور امدادی تنظیموں نے مشکل گھڑی میں متاثرین کی بھرپور مدد کی، قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے عوامی شعور، بنیادی تربیت اور حفاظتی مشقوں کو تعلیمی اداروں، اسپتالوں اور سرکاری دفاتر میں فروغ دیا جائے



مظفر آباد، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب آئی ایم ایف کی مشن چیف ایوا پیئرو وا اور دیگر ملاقات کر رہے ہیں

جہلم ویلی افراتفری، بے یقینی اور عدم استحکام کی متحمل نہیں ہوسکتی، فیصل گیلانی

کاروباری طبقہ پہلے ہی مختلف معاشی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، ممتاز اعوان

تجارتی مراکز کی بندش اور غیر یقینی صورتحال سے محنت کش طبقہ متاثر ہوتا ہے، زمان عباسی

ضلع جہلم ویلی کے صدر سید فیصل گیلانی، جنرل سیکرٹری ممتاز اعوان، سرپرست اعلیٰ حاجی زمان احمد عباسی، صدر کرینہ ایسوسی ایشن حاجی مقصود



وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز سے آئی ایل او کے ڈائریکٹر جنرل گلبرٹ ہونگبو ملاقات کر رہے ہیں

8 اکتوبر کا قیامت خیز زلزلہ ناقابل فراموش سانحہ ہے، ڈاکٹر شائستہ

افواج پاکستان، ڈاکٹرز، امدادی تنظیموں نے متاثرین بحالی میں مثالی کردار ادا کیا

زلزلہ کے چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی خوشیاں اجاڑ دیں، برسی پر پیغام

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) مسلم لیگ ن لیڈیز ونگ ضلع میر پور کی صنیز ناب صدر ڈاکٹر شائستہ چوہدری نے زلزلہ شہداء کی 21 ویں برسی پر اپنے پیغام میں کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کا قیامت خیز زلزلہ آزاد کشمیر کی تاریخ کا ناقابل فراموش سانحہ ہے جس میں ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہو گئیں اور لاکھوں خاندان متاثر ہوئے۔ سانحہ ذاتی طور پر بھی ناقابل بیان دکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کسی ایک خاندان یا علاقے کا نہیں بلکہ پوری کشمیری قوم کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سابق وزیر تعلیم دیوان چنچانی اعزاز، ممتاز زین مشتاق اعوان کا پروقار عشائیہ

چیئرمین متحدہ علماء مشائخ کونسل صفدر علی اعوان، شکیل اعوان، انجینئر رفاقت اعوان، ڈاکٹر ملک بلال، خورشید علی میر ملک نصرت محمود، گل خان محمد، شیخ طاہر اور عدیل اعوان، ملک حفیظ اعوان، اقبال اعوان، عابد ہاشمی، اور دیگر کی شرکت

موجودہ ملکی سیاسی امور اور دیگر اہم موضوعات پر گفتگو، تقریب کے اختتام پر مہمانوں کی پُرتکلف ضیافت، مشتاق اعوان کا شکریہ ادا

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر) معروف کاروباری شخصیت مشتاق احمد اعوان کی جانب سے اپنی رہائش گاہ (آئی نائن مرکز، اسلام آباد) وادی لیپہ کرناہ سے منتخب ممبر قانون ساز اسمبلی



اسلام آباد مشتاق اعوان کے عشائیہ میں شریک صف صدر اعوان، دیوان چنچانی، شکیل اعوان اقبال اعوان و دیگر گروپ فوٹو

زلزلے نے چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی خوشیاں چھین لیں، فرحت عزیز شاہ

چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی خوشیاں اجاڑ دیں اور لاکھوں افراد کو جانی و مالی نقصانات سے دوچار کیا

افواج پاکستان، ریاستی اداروں، ریسکیو اہلکاروں، ڈاکٹرز، امدادی تنظیموں نے بحالی اور تعمیر نو میں مثالی کردار ادا کیا

آزاد کشمیر قدرتی حساس خطہ ہے، 8 اکتوبر آفات سے نمٹنے کیلئے تیار معاشرہ تشکیل دینے کا درس دیتا ہے

اسلام آباد، میر پور (بیورو رپورٹ) آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی رکن محترمہ عترش فرحت کا کہنا ہے کہ 8 اکتوبر 2005 ہماری قومی تاریخ کا وہ المناک دن ہے جس نے چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی خوشیاں چھین لیں اور آزاد کشمیر کے کئی علاقے صفحہ ہستی سے نابود ہو گئے۔ اس ہولناک زلزلے میں ہزاروں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں، بڑی تعداد میں لوگ زخمی ہوئے جبکہ لاکھوں افراد کو اپنے گھر، تعلیمی ادارے، کاروبار اور دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہونا پڑا۔ یوم سیاہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں انہوں نے کہا کہ زلزلہ متاثرین اور شہدائے زلزلہ کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آزمائش کی اس گھڑی میں کشمیری عوام نے جس صبر وحوصلے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

جامع پالیسی کیساتھ آزاد کشمیر میں تعمیر وترقی کا نیا دور شروع ہو چکا، تاجن جمیلہ

انٹرنیٹ کی بحالی بہت پیش رفت ہے، حکومت افتخار گیلانی کی قیادت میں مظفر آباد سے شہری کی دہلیز تک میل عبور کر گئی

نواز شریف کے ویژن کے مطابق آزاد کشمیر میں ترقی کا عمل شروع کیا، وزیر اعظم ہیر سٹر افتخار گیلانی ویژنری شخصیت ہیں، حکومت تمام شعبوں میں جامع پالیسی ترتیب دے رہی ہے، خواتین کو بھی ترقی کے عمل میں شامل کیا جا رہا ہے

مظفر آباد (خبر نگار) وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی کی قیادت میں مظفر آباد شہر کی تعمیر وترقی کا سنگ میل عبور کر گیا۔ نواز شریف کے ویژن کے مطابق آزاد کشمیر میں ترقی کا عمل شروع کیا، وزیر اعظم بیرسٹر افتخار گیلانی ویژنری شخصیت ہیں، جمیلہ خاتون، میاں محمد نواز شریف کے ویژن کے مطابق وزیر اعظم آزاد کشمیر ترقی کا عمل شروع کیا ہے۔ مرکزی جوائنٹ سیکرٹری۔ خواتین کو بھی ترقی کے عمل میں شامل کیا جا رہا ہے۔ حکومت آزاد کشمیر تمام شعبوں میں ایک جامع پالیسی ترتیب دے رہی ہے۔ لیگی رہنما کی گفتگو وزیر اعظم آزاد کشمیر بیرسٹر افتخار گیلانی ایک ویژنری شخصیت ہیں۔ آزاد کشمیر کے اندر تبدیلی آئے گی۔ ان خیالات کا اظہار جمیلہ خاتون مرکزی جوائنٹ سیکرٹری خواتین ونگ پاکستان مسلم لیگ ن آزاد کشمیر کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پاکستان میں میاں محمد نواز شریف کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز

Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830

Daily WATAN VOICE Digital

روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل

چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

جمعۃ المبارک 09 اکتوبر 2026

جناب نواز شریف مداخلت کریں

وزیرِ داخلہ محسن نقوی کی گورنر ہاؤس پشاور میں گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی سے ملاقات ہوئی جس میں صوبے کو دہشت گردی سے بچانے کے لیے آئینی کردار ادا کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق ملاقات میں صوبے میں اَمن وامان کی صورتحال اور پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے لانگ مارچ پر غور کے بعد اتفاق ہوا کہ صدر اور وزیرِ اعظم گورنر راج یا ایمرجنسی کو ضروری سمجھیں تو گورنر ہاؤس اپنا کردار ادا کرے گا۔ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا کہ پی ٹی آئی کے لانگ مارچ میں سرکاری ہیلی کاپٹر اور وسائل کا استعمال عدالتی فیصلوں کی خلاف ورزی ہے۔ ملاقات میں چیف سیکرٹری اور انسپکٹر جنرل (آئی جی) خیبر پختونخوا (کے پی) کے علاوہ آئی جی ایف سی بھی موجود تھے۔ آئی جی خیبر پختونخوا نے وزیرِ داخلہ کو صوبے کی صورتحال پر بریفنگ دی جس میں اُن کا کہنا تھا کہ کسی بھی غیر یقینی کی صورتحال سے نبٹنے کے لیے پولیس پوری طرح سے چوکس ہے، مختلف اضلاع سے پولیس اہلکار پولیس لائنز طلب کر لیے گئے ہیں جبکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال کیلئے حکمت عملی تیار ہے۔ واضح رہے کہ پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کی ناکامی کے بعد وزیرِ داخلہ نے صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف سے بھی ملاقاتیں کی تھیں جن میں آئندہ کے لائحہ عمل پر مشاورت کی گئی تھی۔ وزیر اعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ نے بھی شہباز شریف سے رابطہ کر کے اُنہیں اپوزیشن سے معاہدہ نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ کیا۔ وزیر داخلہ نے وزیرِ اعظم کو آگاہ کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت پولیس ایکٹ 2026ء پر نظرِ ثانی اور انسدادِ دہشت گردی کے معاملات سے متعلق تحریری معاہدے پر دستخط اور 72 گھنٹوں میں عملدرآمد پر رضامند ہوگئی تھی لیکن پھر حتمی مرحلے میں اچانک طے شدہ نکات سے پیچھے ہٹ گئی۔ اُن کا کہنا تھا کہ پولیس اور سکیورٹی معاملات کو سیاسی مداخلت سے محفوظ رکھنے اور صوبے میں دہشت گردوں کو آزادانہ کارروائیوں اور محفوظ پناہ گاہوں سے روکنے کے علاوہ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور تحریک طالبان افغانستان (ٹی ٹی اے) سمیت دیگر تمام دہشت گرد گروہوں کی غیر مبہم مذمت کرنے جیسے نکات سے بھی اتفاق ہوگیا تھا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ افغان مہاجرین کی واپسی سے متعلق قومی پالیسی کی حمایت، خیبر پختونخوا میں افغان مہاجر کیمپوں کے خاتمے، عبوری افغان حکومت کے ساتھ صوبائی سطح پر رابطہ نہ رکھنے، انسدادِ دہشت گردی آپریشنوں اور پولیس کیلئے خاطر خواہ فنڈز مختص کرنے، انسدادِ دہشت گردی اقدامات کی مکمل ذمہ داری صوبے کے ذمے لینے، مسلح افواج کے ساتھ مضبوط تعاون، سابق فاٹا اور ضم شدہ اضلاع میں انسداد دہشت گردی سے متعلق اہم فیصلوں اور نیشنل ایکشن پلان پر موثر عملدرآمد بھی طے شدہ نکات میں شامل تھا۔ اُنہوں نے وزیرِ اعظم کو مزید بتایا کہ کے پی اِسوقت انتہائی سنگین سکیورٹی صورتحال سے دو چار ہے، سیکیورٹی معاملات کو سیاست کی نذر نہیں کیا جاسکتا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیرِ اعظم نے اِس ملاقات میں کہا کہ اَمن اور امان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے فیصلوں پر سختی سے عملدرآمد کرانا ہوگا، کسی کو ملک یا صوبے کا اَمن خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، دہشت گردی کے خلاف ریاست کا موقف واضح ہے کہ اَمن اور سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ وزیرِ داخلہ نے ملاقات سے قبل لاہور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے واضح طور پر کہا تھا کہ وزیرِ اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی نے مذاکرات کو سبوتاژ کر دیا۔ اُن کا کہنا تھا کہ چار بار ڈرافٹ تیار ہوا لیکن جب فائنل ڈرافٹ تیار ہوا تو وزیرِ اعلیٰ کے پی نے کہا کہ وہ اِسے نہیں مانتے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومتی مذاکرات کاروں کو معلوم ہوتا کہ کے پی حکومت مذاکرات کو ویٹو کردے گی تو وہ مذاکرات ہی نہ کرتے، غیر سنجیدہ اور ناسمجھ لوگوں کو ذمہ دار پوزیشنوں پر بٹھایا جائے تو اِس کا نقصان پورے ملک کو ہوتا ہے، اب اپوزیشن کے ساتھ کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے، اپوزیشن وفد پر واضح کر دیا گیا تھا کہ احتجاج کرنا ہے تو ضرور کریں لیکن اسلام آباد پر دھاوا بولنے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جائے گی، احتجاج میں شریک جو بھی ورکر یا رہنما گرفتار ہوا اُس کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی کی جائے گی۔

دوسری جانب خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے لکی مروت کے علاقے گنڈی چوک سے لانگ مارچ کے پہلے مرحلے کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ وہ گورنر راج یا ایمرجنسی کو نہیں مانتے، خیبر پختونخوا میں حکومت عمران خان کی ہے، پی ٹی آئی ایک سیاسی قوت ہے، اِس کی مذاکراتی کمیٹی سیاسی درجہ حرارت کم کرنے کے لیے اسلام آباد گئی تھی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ ایک مائنڈ سیٹ ہے جو بند کمروں میں فیصلے کرتا ہے، کل وہ ایک اور فیصلہ کے پی کے عوام پر مسلط کرنے جا رہا تھا، کے پی میں عمران خان کا وژن اور پالیسی چلے گی، کسی ایسی پالیسی کو نہیں مانتے جس میں پشتونوں کا نقصان ہو، یہاں کوئی آپریشن نہیں ہوگا۔ وہ پہلے بھی باغی تھے اور آج بھی باغی ہیں، وفاقی حکومت نے 22 سال سے صوبے کو لیبارٹری بنا رکھا ہے، زبردستی آپریشن مسلط کیے جاتے ہیں، پی ٹی آئی یہ آگ بجھائے گی، کے پی حکومت کی پالیسی پر عمل درآمد سے 100 دنوں میں اَمن آسکتا ہے۔

لانگ مارچ اور مذاکرات سے متعلق بریفنگ کے لیے وزیر اعظم شہباز شریف نے اتوار کو جاتی امراء رائیونڈ میں مسلم لیگ (ن) کے صدر اور سابق وزیرِ اعظم نواز شریف سے بھی ملاقات کی۔ مذاکرات کی ناکامی کی وجوہات سے آگاہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے سیاسی صورتحال اور حکومت اور اپوزیشن کے درمیان پیدا ہونے والے اختلافات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا اور آئندہ کے حکومتی اقدامات اور اہم معاملات پر مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ بعض میڈیا رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان مذاکرات اگرچہ ناکام ہو گئے تھے لیکن اِس کے باوجود چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر بات چیت جاری رکھنے کے لیے کوشش کرتے رہے۔ لانگ مارچ ابھی تک خیبر پختونخوا کی حدود میں ہے اور کسی محاذ آرائی سے بچنے کیلئے اِس کے وہاں رہتے ہوئے ہی حکومت اور اپوزیشن کے معاملات طے ہو جانے چاہئیں۔ دونوں اطراف کی کمیٹیوں کو دوبارہ سے اپنے اپنے مطالبات پر غور کر کے وہ تمام گنجائشیں نکالنی چاہئیں جن سے کامیابی یقینی بنائی جاسکے۔ سابق وزیرِ اعظم نے جناب نواز شریف اِس وقت ملک کے سینئر ترین سیاست دان ہیں، اُنہوں نے کم وبیش چار دہائیوں کی سیاست کے دوران کئی اُتار چڑھاؤ دیکھے، ماضی میں احتجاج اور دھرنوں سمیت کئی اختلافی معاملات کو نبٹایا، اپوزیشن میں ایسے کئی رہنما موجود ہیں جن سے اُن کے تعلقات برسوں پرانے ہیں، ملک کو اِسوقت اُن کی مداخلت کی ضرورت ہے، اُنہیں چاہیئے کہ وہ اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے معاملات کو سلجھانے میں کردار ادا کریں، قوی امکان ہے کہ اُن کی مداخلت سے اُلجھی گتھیاں سلجھنا شروع ہو جائیں۔



صدا بصحرا

رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

گندم کی امدادی قیمت، کسان سے ناانصافی نہ کی جائے

پاکستان بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے اور ہماری معیشت کی بنیاد آج بھی زراعت کے ساتھ مضبوطی سے جڑی ہوئی ہے۔ لاکھوں بالخصوص دیہات کے رہنے والے خاندان براہِ راست یا بالواسطہ زراعت سے وابستہ ہیں، جن کی معیشت کا زیادہ تر دارومدار زراعت پر ہے۔ زراعت میں بھی سب سے اہم فصل گندم ہے جو ہماری غذائی ضروریات میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اس کے باوجود ہمارے ہاں سب سے زیادہ بے یقینی کا شکار اگر کوئی طبقہ ہے تو وہ کسان ہے۔ وہ کسان جو سال بھر دھوپ، سردی، بارش اور موسمی خطرات برداشت کر کے زمین سے اناج پیدا کرتا ہے، ہمارے دیس کے اس مان یعنی کسان کو فصل تیار ہونے پر اپنی محنت کی مناسب قیمت کے حصول کے لیے پھر ایک نئے امتحان سے گزرنا پڑتا ہے۔

اس تناظر میں گندم کی امدادی قیمت کا معاملہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ حکومت کو یہ بات سمجھنی ہوگی کہ امدادی قیمت کسان پر کوئی احسان نہیں بلکہ اس کی سال بھر کی محنت، سرمایہ کاری اور خطرات کا کم از کم معاوضہ ہے۔ اگر کاشتکار کو اس کی فصل کی ایسی قیمت بھی نہ ملے جو اس کے پیداواری اخراجات پورے کرنے کے بعد اسے معقول منافع دے سکے تو وہ آخر کب تک گندم کاشت کرتا رہے گا؟

گزشتہ چند برسوں کے تجربات کسان کے لیے خاصے تلخ رہے ہیں۔ کبھی حکومت گندم کی پیداوار بڑھانے کے لیے کاشتکاروں کو ترغیب دیتی ہے اور کبھی فصل تیار ہونے کے بعد سرکاری خریداری کے معاملات میں ایسی بے یقینی پیدا ہو جاتی ہے کہ کسان اپنی فصل فوری طور پر فروخت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ ملکِ عزیز میں باردانے کے حصول، سرکاری مراکز پر خریداری، ادائیگیوں میں تاخیر اور مڈل مین کے کردار نے چھوٹے کاشتکار کے مسائل میں بہت زیادہ اضافہ کیا ہے۔ ایسے حالات میں سب سے زیادہ فائدہ اس شخص کو ہوتا ہے جو کسان کی مجبوری سے فائدہ اٹھا کر کم قیمت پر گندم خریدتا اور بعد میں زیادہ نرخ پر فروخت کرتا ہے۔

دوسری طرف گزشتہ چند سالوں میں کسان کے پیداواری اخراجات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ ڈیزل، بجلی، ٹیوب ویل کے اخراجات، کھاد، معیاری بیج، زرعی ادویات، زرعی مشینری، مزدوری اور زمین کی تیاری کے اخراجات سب پہلے کی نسبت کہیں زیادہ ہیں۔ یوریا اور ڈی اے پی جیسی بنیادی کھادیں مہنگی ہوں، بجلی اور ڈیزل کے نرخ بڑھتے رہیں اور زرعی ادویات کی قیمتیں بھی کسان کی پہنچ سے باہر ہوتی جائیں تو محض یہ توقع کرنا کہ وہ سستی گندم پیدا کرتا رہے، حقیقت پسندانہ پالیسی نہیں۔

یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے: اگر حکومت قیمت مقرر کرتے وقت صنعت، تجارت اور مختلف شعبوں کے اخراجات کو مدنظر رکھتی ہے تو کسان کے پیداواری اخراجات کا حقیقی حساب کیوں نہیں کیا جاتا؟ گندم کی امدادی قیمت مقرر کرنے کے لیے محض سرکاری دفاتر میں بیٹھ کر تخمینہ لگانا کافی نہیں۔ اس میں بیج، کھاد، پانی، بجلی، ڈیزل، زرعی ادویات، مشینری، مزدوری، زمین کے کرائے، بینک قرضوں کے مارک اپ اور موسمی خطرات سمیت تمام اخراجات کو شامل کرنا چاہیے اور اس کے بعد کسان کے لیے مناسب منافع بھی یقینی بنانا چاہیے۔

ایک اور اہم مسئلہ حکومتی پالیسی میں تسلسل کا فقدان ہے۔ اگر بوائی کے وقت کسان کو معلوم ہی نہ ہو کہ فصل تیار ہونے پر حکومت کی خریداری پالیسی کیا ہوگی اور اسے اپنی گندم کس قیمت پر فروخت کرنا پڑے گی تو وہ مستقبل کی منصوبہ بندی کیسے کرے گا؟ زرعی معیشت قیاس آرائی نہیں بلکہ طویل المدت منصوبہ بندی کا تقاضا کرتی ہے۔

حکومت کو چاہیے کہ گندم کی امدادی قیمت یا کم از کم قیمت کا واضح اعلان فصل کی بوائی سے پہلے کرے تاکہ کسان اسی حساب سے فیصلہ کر سکے کہ اسے گندم کاشت کرنی ہے یا کوئی دوسری فصل بونی ہے۔

یہ بات بھی نظرانداز نہیں کی جاسکتی کہ اگر کسان مسلسل خسارے کا شکار رہا تو وہ گندم سے منہ موڑ سکتا ہے۔ یہی صورت حال مستقبل میں پاکستان کے لیے غذائی تحفظ کا سنگین مسئلہ پیدا کر سکتی ہے۔ آج اگر مقامی کسان کی فصل مناسب قیمت پر نہیں خریدی جائے گی اور کل ملک کو گندم درآمد کرنا پڑی تو عالمی منڈی میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ، زرِ مبادلہ کی قلت اور درآمدی اخراجات کا بوجھ بالآخر عام صارف ہی کو برداشت کرنا پڑے گا۔ لہٰذا کسان کو مناسب قیمت دینا دراصل صارف کو مستقبل کے غذائی بحران سے محفوظ رکھنے کی پالیسی بھی ہے۔

حکومت کو صرف امدادی قیمت مقرر کر کے مطمئن نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس پر عملی طور پر عملدرآمد بھی یقینی بنانا ہوگا۔ پاسکو اور صوبائی محکمہ خوراک کے خریداری مراکز بروقت فعال کیے جائیں، نہ صرف فعال کیے جائیں بلکہ ان کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جائے۔ باردانے کی تقسیم مکمل شفاف بنائی جائے، چھوٹے کسانوں کو ترجیح دی جائے اور ادائیگی کا نظام تیز کیا جائے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کسان کی رجسٹریشن اور براہِ راست ادائیگی کا نظام وضع کیا جاسکتا ہے تاکہ مڈل مین اور غیر ضروری کمیشن کا کردار محدود ہو۔

اس معاملے کا ایک طویل المدت پہلو زرعی زمین کا تیزی سے سکڑتا ہوا رقبہ بھی ہے۔ شہروں کے پھیلاؤ، ہاؤسنگ سوسائٹیوں اور رئیل اسٹیٹ کے بڑھتے ہوئے کاروبار نے زرعی زمین کو بھی کاروباری اثاثہ بنا دیا ہے۔ جب ایک کسان کو کئی ماہ کی محنت، مہنگی کھاد، پانی، بجلی، ڈیزل اور مزدوری کے بعد چند ہزار روپے فی ایکڑ بچت یا کبھی نقصان ہو، جبکہ یہی زمین بیچ کر اسے ایک ہی وقت میں بڑی رقم حاصل ہو سکتی ہو تو اس کا زراعت سے بددل ہونا فطری امر ہے۔ وہ زراعت کو خیرباد کہہ کر تجارت کی طرف راغب ہوگا اور زراعت جو پہلے ہی مشکل حالات سے دوچار ہے، تباہی کی طرف گامزن ہوگی۔ اگر زراعت سے حکومتی عدم توجہی کا یہی رجحان جاری رہا تو کل ہم یہ ضرور کہیں گے کہ ملک میں زرعی زمین کم ہوگئی، گندم کی پیداوار متاثر ہوگئی اور خوراک درآمد کرنا پڑ رہی ہے، مگر اس وقت بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ زرعی زمین کو غیر ضروری ہاؤسنگ اسکیموں کی نذر ہونے سے بچانا بھی قومی غذائی سلامتی کا حصہ ہونا چاہیے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت گندم کو محض ایک فصل نہیں بلکہ قومی غذائی تحفظ کا معاملہ سمجھے۔ کسان کو بروقت اور مناسب قیمت، معیاری بیج و کھاد کی دستیابی، سستی زرعی توانائی، آسان قرضوں اور منڈی تک براہِ راست رسائی فراہم کی جائے۔ کسان خوشحال ہوگا تو دیہی معیشت مضبوط ہوگی، دیہی معیشت مضبوط ہوگی تو قومی معیشت کو سہارا ملے گا۔

حکومت کو ایئر کنڈیشنڈ دفاتر سے نکل کر کھیتوں تک جانا ہوگا، کسان کی مشکلات سننا ہوں گی اور پالیسی کاغذوں کے بجائے زمینی حقائق کی بنیاد پر بنانا ہوگی۔ آخر کار گندم صرف کسان کی فصل نہیں، پاکستان کے ہر گھر کے چولہے کا سوال ہے۔ کسان کو اس کی محنت کا جائز معاوضہ دینا دراصل ملک کے مستقبل کو محفوظ بنانا ہے۔ اگر آج بھی کسان کے ساتھ ناانصافی جاری رہی تو کل گندم کی قیمت ہی نہیں، غذائی خودکفالت کی قیمت بھی بہت بھاری ہو سکتی ہے۔



نوید سحر

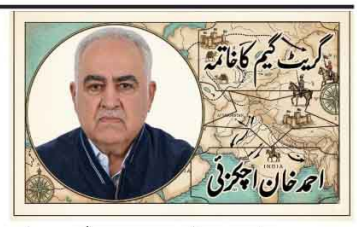
shamsgondal@yahoo.com

شہر جو انسانوں کے بغیر چلیں گے!



تحریر ظہیر الدین

سلسلہ "قرآن کا فرمان"، سورہ لقمان، آیات 33 تا 34 (حصہ دوم)



قبائلی عورت، محنت اس کی، فیصلے دوسروں کے!!!!



تحریر عباس

ڈگریوں کا نوحہ اور عہدِ حاضر کا المیہ!

اعلان

ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

آئی سی سی نے بھارت اور ویسٹ انڈیز پر جرمانہ عائد کر دیا

بھارتی ٹیم پر میچ فیس کا 20 فیصد، ویسٹ انڈیز کی ٹیم پر 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا

دبئی (پینا نیوز) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بھارت اور ویسٹ انڈیز پر تیسرے اور آخری ون ڈے میچ میں سلو اوور ریٹ برقرار رکھنے پر جرمانہ عائد کر دیا۔ آئی سی سی کے مطابق بھارتی ٹیم پر میچ فیس کا 20 فیصد جب کہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم پر 10 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ مقررہ وقت میں دی گئی رعایتوں کو شامل کرنے کے بعد بھارتی ٹیم مقررہ رفتار سے 4 اوورز جب کہ ویسٹ انڈیز کی ٹیم 2 اوورز پیچھے رہی۔

بھارتی ویمنز ٹیم کی کپتان اپنے عہدے سے مستعفی

ہرمن پریت کور کی کپتانی میں ایشیا کپ اور ایشین گیمز میں لگاتار دو گولڈ میڈل جیتے

نئی دہلی (پینا نیوز) ہرمن پریت کور نے بھارتی ویمنز کرکٹ ٹیم کی کپتانی سے استعفیٰ دے دیا۔ ہرمن پریت کور نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ تمام فارمیٹس کی کپتانی چھوڑنا آسان فیصلہ نہیں ہے، برسوں کی یادیں، جذبات، قربانیاں اور لمحات وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی ذاتی کارکردگی، ترقی اور ذاتی خواہشات کو پس پشت ڈال دیا تھا۔ ہرمن پریت کور کی کپتانی میں بھارت نے 2025 کا ورلڈ کپ، 2026 کا ایشیا کپ اور ایشین گیمز میں لگاتار دو گولڈ میڈل جیتے۔

کینیڈا سپر 60 میں کرکٹ کا انوکھا واقعہ، کھلاڑی و شائقین حیران

بولر کے باؤنسر پر گیند بیٹر کیسر سے اڑتی ہوئی براہ راست باؤنڈری پار کر گئی، رپورٹ

ٹورنٹو (پینا نیوز) کینیڈا سپر 60 کے سیمی فائنل میں کرکٹ کا ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا جس نے کھلاڑیوں، کمنٹیٹرز اور شائقین کو حیران کر دیا۔ ٹورنٹو سکسرز اور مسی ساگا ماسٹرز کے درمیان سیمی فائنل میں امریکی فاسٹ بولر علی خان نے ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر کیرون پولارڈ کو خطرناک باؤنسر کرایا۔ گیند پولارڈ کے سر کے اوپر سے گزرتی ہوئی وکٹ کیپر کو بھی عبور کر گئی اور بغیر بیٹر کو چھوئے سیدھی باؤنڈری پار کر گئی۔ ابتدائی طور پر یہ گیند شاندار چھکا دکھائی دی، تاہم امپائر نے اسے وائیڈ قرار دیتے ہوئے باؤنڈری کے 4 رنز بھی دے دیے

بقیہ 1

سے ملاقات سے مشروط کردیا۔

بقیہ 2

کاموں میں بہترین خدمات سرانجام دینے والی تنظیموں اور اداروں کو شیلڈز بھی دیں۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے SDMA اور ریڈ کریسنٹ کے زیراہتمام لگائے گئے سٹالز کا معائنہ کیا اور ریسکیو 1122 کی عملی مشق کا مظاہرہ بھی دیکھا۔ تقریب میں وزراء، ممبران اسمبلی، سیکرٹریز، سرکاری افسران اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کے زلزلے کے زخم آج بھی تازہ ہیں اور زلزلے کے اثرات کبھی دل سے مٹائے نہیں جا سکتے۔ انہوں نے زلزلہ متاثرین کی بحالی میں پاک فوج کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ زلزلے کے بعد پاکستانی قوم نے جس جذبہ ایثار کے ساتھ متاثرین کی مدد کی، وہ بے مثال ہے۔ دوست ممالک اور عالمی اداروں و تنظیموں کا کردار بھی ناقابلِ فراموش ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ دوست ممالک اور پاکستانی عوام کے تعاون کے بغیر تعمیر نو ممکن نہ تھی۔ زلزلے کے بعد تعمیرِ نو کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا اور تعمیرِ نو کے باقی منصوبے بھی مکمل کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح زلزلہ متاثرہ سکولوں کی عمارات کی تکمیل ہے۔ غیر محفوظ تعمیرات نقصانات کا خطرہ بڑھاتی ہیں، شہری بلڈنگ کوڈز پر سختی سے عمل کریں۔ 8 اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے کو 21 برس مکمل ہونے پر شہدائے زلزلہ کی یاد میں اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے زیراہتمام یونیورسٹی کالج گراؤنڈ مظفرآباد میں مرکزی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر افتخار گیلانی تھے۔ تقریب میں وزیر حکومت ثاقب مجید راجہ، ممبران اسمبلی محترمہ نورین عارف، ممبران اسمبلی پیر مظہر سعید شاہ اور مریم زمان، ممبر کشمیر کونسل چوہدری منظور احمد، سیکرٹریز حکومت، پولیس افسران، سرکاری ملازمین سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام، ریسکیو اداروں کے اہلکاروں اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران صبح 8 بج کر 52 منٹ پر شہدائے زلزلہ کی یاد میں سائرن بجایا گیا اور ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے یادگارِ شہداء پر پھولوں کی چادر چڑھائی، جبکہ پولیس اور ریسکیو کے دستوں نے سلامی پیش کی۔ اس موقع پر سکول کے بچوں نے زلزلہ سے آگاہی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے حوالے سے خصوصی ٹیبلو پیش کیا۔ تقریب میں سانحہ 8 اکتوبر کے شہداء کے ایصالِ ثواب اور بلندیِ درجات کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے ریسکیو 1122 اور ریڈ کریسنٹ کی جانب سے لگائے گئے آگاہی و امدادی اسٹالز کا دورہ کیا اور وہاں موجود مختلف شعبہ جات کے بارے میں بریفنگ لی۔ اس موقع پر ریسکیو اہلکاروں نے ہنگامی صورتحال سے نمٹنے اور امدادی کارروائیوں سے متعلق عملی مشق کا مظاہرہ بھی کیا۔ ادھر ضلعی انتظامیہ مظفرآباد اور ریڈ کریسنٹ سوسائٹی آزاد کشمیر برانچ کے باہمی اشتراک سے نلوچھی پل پر 8 اکتوبر 2005، شہدائے زلزلہ کی یاد میں شمعیں روشن کی گئیں ڈپٹی کمشنر مظفرآباد عاصم خالد اعوان نے باقاعدہ آغاز کیا۔ اس موقع پر کمشنر بحالیات مسعود الرحمن، سیکرٹری ریڈ کریسنٹ سوسائٹی آزاد کشمیر محترمہ گلزار فاطمہ، ندیم احمد جنجوعہ، ڈی جی ایس ڈی ایم اے سعید الرحمن قریشی، ایس ایس پی سردار ریاض مغل، میئر میونسپل کارپوریشن سید سکندر گیلانی، اسسٹنٹ کمشنر مظفرآباد حماد بشیر، اسسٹنٹ کمشنر رورل مظفرآباد عامر عباسی، اسسٹنٹ کمشنر پٹہکہ نصیرآباد راجہ بلال خان ڈی ایس پی سٹی مظفرآباد سید اشتیاق گیلانی، تحصیلدار مظفرآباد چوہدری قمر عزیز، نائب تحصیلدار مظفرآباد ایاز چغتائی، راجہ ماجد نذیر ریڈر مطلوب حسین، ایس ڈی او شاہرات حسیب عباسی، ایس ایچ او تھانہ سول سیکرٹریٹ جاوید گوہر کے علاوہ محکمہ مال کے آفیسران وسٹاف، ہلال احمر کے مرد و خواتین رضا کاروں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور شمعیں روشن کیں۔ اس موقع پر شہداء زلزلہ کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے بلند درجات کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ کسی بھی قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے ہر شخص ہر وقت تیار ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مظفرآباد عاصم خالد اعوان نے میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 8 اکتوبر کا ہولناک زلزلہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائش تھی۔ ہزاروں افراد شہید اور زخمی ہوئے۔ لیکن بیس سال گزرنے کے باوجود اپنے پیاروں کے زخم بھلا نہیں سکتے۔ ہمیں کسی بھی قدرتی آفات اور سیلاب سے بچنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ محفوظ تعمیرات سے کسی بھی بڑے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔ تمام اداروں کو اپنی زمہ داری کا احساس کرنا ہوگا۔

بقیہ 3

مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما راجہ محمد فاروق حیدر خان نے 8 اکتوبر 2005 کے ہولناک زلزلے کی برسی کے موقع پر اپنے ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ آج ہی کے دن قیامت خیز زلزلہ آیا تھا جس میں آزاد کشمیر میں 45 ہزار مرد، خواتین، بچے اور بزرگ شہید ہوئے تھے۔ یہ زخم آج بھی ہمارے سینوں میں تازہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں آزاد کشمیر کے عوام کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ وہ اس بڑے سانحے کے بعد اپنے پاؤں پر کھڑے ہوئے۔ زلزلے کے بعد پاکستانی عوام نے جس محبت اور بھائی چارے کا ثبوت دیا وہ ناقابل فراموش ہے۔ اس وقت سردار سکندر حیات خان وزیراعظم تھے، لوگوں کا جذبہ دیکھ کر یقین نہیں آ رہا تھا کہ پاکستان کے عوام کشمیریوں سے اتنی محبت کرتے ہیں۔ راجہ محمد فاروق حیدر خان نے کہا کہ میں اپنے لوگوں سے کہتا ہوں کہ افراد یا حکومتوں سے اختلاف ہوسکتا ہے لیکن مملکت پاکستان سے اختلاف نہیں ہوسکتا۔ ہماری منزل پاکستان ہے، ہندوستان نہیں۔ انہوں نے سابق صدر جنرل پرویز مشرف مرحوم اور سابق وزیراعظم سردار سکندر حیات مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جنرل مشرف نے زلزلے کے بعد جس طرح بین الاقوامی دنیا سے اور ملک کے اندر سے مدد اکٹھی کی، وہ تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ پاکستانی عوام نے جس طرح مدد کی، اسلام آباد کی بیکریاں خالی ہوگئیں، بچوں نے اپنی گھڑیاں اور جیب خرچ تک دے دیا، اس محبت کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مظفرآباد شہر ہمیشہ زندہ رہے گا، قیامت تک آباد رہے گا، یہاں کے لوگوں نے بڑی ہمت اور استقامت کا مظاہرہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں آئندہ ایسے حادثات سے محفوظ رکھے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر میں ہمارے بھائی آج بھی بھارتی ظلم کا شکار ہیں۔ میری خواہش اور اپیل ہے کہ تمام داخلی معاملات کو افہام و تفہیم اور مذاکرات سے حل کیا جائے تاکہ جن مسائل کو آج بھارت اچھال رہا ہے، ان کا خاتمہ ہو سکے اور ریاست میں امن وامان بحال ہو۔

بقیہ 4

زلزلہ آزاد جموں و کشمیر اور پاکستان کی تاریخ کا ایک ناقابل فراموش انسانی المیہ ہے، جس میں ہزاروں قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور لاکھوں افراد متاثر ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ زلزلے میں شہید ہونے والے تمام افراد کو عقیدت و احترام سے یاد کیا گیا، جن میں مہاجر بستی کے 300 سے زائد شہدا بھی شامل ہیں۔ انہوں نے شہدا کے درجات کی بلندی اور متاثرہ خاندانوں کے لیے صبر و استقامت کی دعا کی۔ غلام محمد صفی نے کہا کہ اس المناک سانحے کے بعد اہلِ پاکستان نے اپنے کشمیری بھائیوں کے ساتھ جس بے مثال اخوت، ایثار اور انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کیا، وہ قومی تاریخ کا ایک روشن باب ہے۔ پاک فوج، ریسکیو اداروں، رضا کاروں، فلاحی تنظیموں اور عام شہریوں نے امدادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کا سانحہ ہمیں قومی یکجہتی، انسانی ہمدردی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے مؤثر اور جامع منصوبہ بندی کی اہمیت کا درس دیتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قدرتی آفات کے نقصانات کو کم کرنے کے لیے پیشگی تیاری، فوری امدادی نظام اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ حریت کانفرنس کے کنوینئر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ زلزلے کے تمام شہدا کے درجات بلند فرمائے، ان کے لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے اور آزاد کشمیر سمیت پورے پاکستان کو قدرتی آفات سے محفوظ رکھے۔ اجلاس میں پیر علی رضا بخاری کے برادرِ اکبر پیر سید احمد بخاری اور بونیر میں حریت کانفرنس کے میزبان ہشتمند خان کے دادا اسفندیار خان کے انتقال پر بھی گہرے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔ اجلاس کے شرکا نے مرحومین کے لیے مغفرت، بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی

بقیہ 5

بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکرٹری تجارت جواد پال اور وزارت تجارت کے سینئر حکام بھی شریک ہوئے، جس میں پاکستان اور برطانیہ نے آئندہ ٹریڈ ڈائیلاگ میں عملی نتائج کے حصول پر زور دیا، جبکہ برطانیہ کی جانب سے پاکستان کے ساتھ طویل المدتی سرمایہ کاری شراکت داری کے فریم ورک پر بھی بات چیت کی گئی۔ دونوں جانب سے صحت، آئی ٹی، زراعت، لائیوسٹاک، مالیاتی خدمات، ہوابازی اور معدنیات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات کا جائزہ لیا گیا، جام کمال خان نے لائیوسٹاک کے شعبے میں برطانوی ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ لائیوسٹاک کی پیداوار، ویلیو ایڈیشن اور گوشت کی برآمدات میں اضافے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے کہا کہ پاکستانی زرعی اور غذائی مصنوعات کے لیے عالمی فوڈ سیفٹی اور ریگولیٹری معیارات کی پاسداری انتہائی اہم ہے، اجلاس میں پاکستانی مصنوعات کی عالمی برانڈنگ اور بیرون ملک منڈیوں تک رسائی بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 6

معاہدہ ہوگیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق معاہدے کے بعد اب پاکستان کو 1.21 ارب ڈالر مل جائیں گے۔ آئی ایم ایف کا ایگزیکٹو بورڈ 1.21 ارب ڈالر فراہم کرنے کی منظوری دے گا۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کے ساتھ موجودہ ای ایف ایف پروگرام کی 5 قسط کیلئے چوتھا جائزہ اجلاس ہوا۔ پاکستان کے ساتھ موسمیاتی تبدیلیوں کیلئے آر ایس ایف پروگرام کیلئے تیسرے جائزے کیلئے مذاکرات ہوئے۔ آئی ایم ایف کے مطابق مشکل عالمی اور علاقائی حالات، مشرق وسطیٰ کے تنازع کے باوجود پاکستان نے مجموعی معاشی استحکام برقرار رکھا، سال 2026 کے پہلے 9 ماہ میں معاشی شرح نمو 4 فیصد رہی جبکہ پورے سال کی شرح نمو 3.6 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، مئی میں بلند ترین سطح پر پہنچنے کے بعد ستمبر میں مہنگائی 10.3 فیصد تک کم ہوئی۔ آئی ایم ایف کے اعلامیہ مطابق پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ ترسیلات زر میں مضبوط اضافے کے باعث متوازن رہا اور ستمبر کے اختتام تک زرمبادلہ کے ذخائر 21 ارب 50 کروڑ ڈالر تک پہنچ گئے۔ خودمختار کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور عالمی مالیاتی منڈیوں تک دوبارہ رسائی کو بھی معاشی پالیسیوں پر اعتماد کی علامت قرار دیا گیا، جغرافیائی کشیدگی، توانائی کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، عالمی مالیاتی حالات میں سختی اور تجارتی رکاوٹیں معیشت کے لئے بڑے خطرات ہیں۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ پاکستان مالیاتی نظم وضبط برقرار رکھتے ہوئے مالی سال 2027 کے بجٹ میں جی ڈی پی کے 2 فیصد کے بنیادی پرائمری سرپلس کے ہدف پر عمل کرے، ٹیکس نظام کو آسان اور کاروبار دوست بنایا جائے، ٹیکس وصولی کے نظام میں ڈیجیٹل انوائسنگ، آڈٹ اور تھرڈ پارٹی ڈیٹا کے استعمال کو بڑھایا جائے۔ عالمی مالیاتی فنڈ نے صحت اور تعلیم پر اخراجات میں اضافے کو بھی اہم قرار دیا جنہیں مالی سال 2024 میں جی ڈی پی کے 2.2 فیصد سے بڑھا کر رواں مالی سال 2.5 فیصد کیا گیا، مالی سال 2027 میں اسے 2.8 فیصد تک لے جانے کا ہدف ہے۔ کم آمدنی والے طبقے کے لیے نقد امداد بڑھانے کی تجاویز کے ساتھ آئی ایم ایف نے وسیع پیمانے پر دی جانے والی ایندھن سبسڈی جلد ختم کرنے پر بھی زور دیا اور کہا مستقبل میں تیل کی قیمتیں غیر معمولی طور پر بڑھیں تو امداد صرف مستحق اور کمزور طبقات تک محدود ہونی چاہیے۔ سٹیٹ بینک کو مہنگائی واپس لانے کے لئے مناسب طور پر سخت مالیاتی پالیسی برقرار رکھنے، روپے کی شرح تبادلہ میں لچک اور زرمبادلہ ذخائر بڑھانے کا مشورہ دیا گیا۔ بجلی اور گیس کے نرخوں میں بروقت ایڈجسٹمنٹ، گردشی قرضے کی روک تھام، بجلی کی تقسیم کے نظام میں نجی شعبے کی شمولیت، مسابقت میں اضافہ اور گیس کے نقصانات کم کرنے کو بھی اہم اصلاحات قرار دیا گیا۔ عالمی مالیاتی فنڈ نے نجکاری، سرکاری اداروں کی کارکردگی اور شفافیت بہتر بنانے، کاروباری مسابقت بڑھانے، تجارتی اور ریگولیٹری رکاوٹیں کم کرنے، بدعنوانی کے خلاف ادارہ جاتی اقدامات اور نجی سرمایہ کاری و برآمدات کے فروغ پر بھی زور دیا۔ آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ پاکستان نے مجموعی طور پر معاشی استحکام کی جانب پیشرفت کی ہے تاہم مہنگائی، توانائی کی قیمتوں، قرضوں اور عالمی وعلاقائی غیر یقینی صورتحال کے باعث اصلاحات کا عمل جاری رکھنا ناگزیر ہے۔

بقیہ 7

کاروباری افراد اپنے بینک قرضوں کی بروقت اقساط ادا کرنے میں مشکلات سے دوچار ہیں۔ کاروباری حلقوں کا کہنا ہے کہ اس غیر معمولی صورتحال میں جہاں کاروبار بند رہے اور مارکیٹیں متاثر ہوئیں، وہیں بینکنگ سرگرمیاں بھی معمول کے مطابق جاری نہ رہ سکیں۔ تعمیراتی شعبے کے متعدد منصوبے بھی متاثر ہوئے، بروقت کام مکمل نہ ہو سکے اور محکموں کی جانب سے بلنگ اور ادائیگیوں کے عمل میں تاخیر کے باعث کنٹریکٹرز شدید مالی دباؤ کا شکار ہوئے۔ کاروباری نمائندوں کے مطابق بعض بینکوں کی جانب سے قرض لینے والے کاروباری افراد کو ریلیف دینے کے بجائے تاخیر سے ہونے والی ادائیگیوں پر شوکاز نوٹسز اور جرمانوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس سے پہلے ہی مالی مشکلات کا شکار کاروباری طبقے کی پریشانی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ بزنس کمیونٹی نے وزیراعظم آزاد کشمیر، وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان امیر مقام اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ آزاد کشمیر کی غیر معمولی صورتحال کو خصوصی بنیادوں پر دیکھتے ہوئے متاثرہ کاروباری افراد، کمپنیوں اور کنٹریکٹرز کو بینکنگ سہولیات میں عارضی ریلیف فراہم کیا جائے۔ کاروباری حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گزشتہ تین سے چار ماہ کی غیر معمولی تاخیر کو جرمانوں اور ڈیفالٹ کارروائی سے مستثنیٰ قرار دیتے ہوئے قرضوں کی اقساط کی ادائیگی کے لیے مناسب اضافی مہلت، آسان اقساط اور ری شیڈولنگ کی سہولت دی جائے تاکہ کاروباری افراد کو فوری مالی دباؤ سے نکالا جا سکے اور آزاد کشمیر میں کاروباری سرگرمیاں دوبارہ معمول پر لائی جاسکیں۔ بزنس کمیونٹی کا کہنا ہے کہ یہ ریلیف کسی قرض کی معافی کا مطالبہ نہیں بلکہ غیر معمولی حالات کے باعث متاثر ہونے والے کاروباروں کو عارضی سہولت اور سانس لینے کا موقع دینے کی درخواست ہے، تاکہ کاروباری ادارے دوبارہ فعال ہو کر اپنے مالی واجبات بھی پورے کر سکیں اور روزگار کا سلسلہ بھی برقرار رکھ سکیں

بقیہ 8

تازہ کرتا ہے اس روز آنے والے قیامت خیز زلزلے نے چند ہی لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی زندگیوں کو بدل کر رکھ دیا لاتعداد گھرانے اپنے پیاروں سے محروم ہوئے بستیاں اجڑ گئیں اور بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر 2005 کا زلزلہ صرف ایک قدرتی آفت نہیں تھا بلکہ یہ ایک ایسا قومی سانحہ تھا جس نے آزاد کشمیر سمیت ملک کے دیگر علاقوں میں بھی زندگی کے معمولات کو بری طرح متاثر کیا مگر سانحہ زلزلہ کے بعد متاثرہ عوام نے جس غیر معمولی حوصلے صبر استقامت اور بہادری کا مظاہرہ کیا وہ پوری قوم کے لیے قابل فخر مثال ہے شدید تباہی مشکل حالات اور وسائل کی کمی کے باوجود متاثرین نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی زندگیوں کو دوبارہ سنوارا انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام نے ثابت کیا کہ مشکلات کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں عزم اتحاد اور حوصلے کے ذریعے ان کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ جاوید اقبال بڈھانوی نے کہا کہ زلزلے کے فوری بعد پاکستان کے عوام نے اپنے کشمیری بھائیوں اور بہنوں کو مشکل کی اس گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑا امدادی سامان، خوراک ادویات خیمے اور دیگر ضروری اشیاء متاثرہ علاقوں تک پہنچائی گئیں پاک فوج ریسکیو اداروں پولیس ضلعی انتظامیہ ڈاکٹرز نرسز رضا کاروں ملکی و غیر ملکی امدادی تنظیموں سماجی کارکنوں اور مخیر حضرات نے امدادی سرگرمیوں میں بھرپور کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ زلزلہ کے موقع پر پاکستانی قوم نے جس اتحاد یکجہتی اور بھائی چارے کا مظاہرہ کیا وہ ہماری قومی تاریخ کا روشن باب ہے مشکل وقت میں ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہی قوموں کی اصل طاقت ہوتا ہے 8 اکتوبر کے سانحے نے ہمیں یہ سبق بھی دیا کہ قدرتی آفات کے دوران انسانی ہمدردی باہمی تعاون اور اجتماعی ذمہ داری کی کتنی اہمیت ہے۔ سابق وزیر خوراک نے کہا کہ زلزلے کے بعد تعمیر نو اور بحالی کے لیے بڑے پیمانے پر اقدامات کیے گئے اور متاثرہ علاقوں میں زندگی کو دوبارہ معمول پر لانے کے لیے حکومت، اداروں اور عوام نے مل کر جدوجہد کی انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ قدرتی آفات کے حوالے سے عوام میں شعور اور آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تعلیمی اداروں سرکاری دفاتر ہسپتالوں اور دیگر عوامی مقامات پر ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے باقاعدہ تربیت مشقوں اور حفاظتی اقدامات کو فروغ دیا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی ناگہانی صورتحال میں قیمتی انسانی جانوں کو زیادہ سے زیادہ محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کے شہداء صرف ان خاندانوں کے نہیں جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھویا بلکہ وہ پوری قوم کے شہداء ہیں ان کی یاد ہمیں ہر سال یہ احساس دلاتی ہے کہ انسانی زندگی کتنی قیمتی ہے اور قدرتی آفات کے مقابلے کے لیے اجتماعی تیاری کس قدر ضروری ہے شہداء کے لواحقین نے جس صبر اور حوصلے کے ساتھ اپنے دکھ برداشت کیے وہ بھی پوری قوم کے لیے احترام اور خراج تحسین کا مستحق ہے ہمیں 8 اکتوبر کے شہداء کو صرف برسی کے موقع پر یاد کرنے کے بجائے ان کی یاد کو اپنی اجتماعی زندگی کا مستقل حصہ بنانا چاہیے ان کے نام پر تعلیمی سماجی اور فلاحی اقدامات کو فروغ دینا نوجوان نسل کو اس سانحے کی تاریخ سے آگاہ کرنا ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے جدید تقاضوں کے مطابق ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے نظام کو مزید مضبوط بنانے ریسکیو اداروں کی استعداد بڑھانے جدید آلات کی فراہمی اور ہنگامی ردعمل کے نظام کو مؤثر بنانے کی ضرورت ہے بروقت تیاری اور عوامی شعور کے ذریعے قدرتی آفات کے نقصانات میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے سانحہ 8 اکتوبر ہمیں اتحاد انسانیت ہمدردی اور خدمت کا درس دیتا ہے ہمیں اس دن کے پیغام کو نئی نسل تک منتقل کرنا ہوگا اور یہ عہد کرنا ہوگا کہ کسی بھی مشکل گھڑی میں ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے یہی 8 اکتوبر کے شہداء کے لیے حقیقی خراج عقیدت ہوگا اللہ تعالیٰ تمام شہداء کے درجات بلند فرمائے اور آزاد کشمیر سمیت پورے پاکستان کو ہر قسم کی قدرتی آفات مشکلات اور مصائب سے محفوظ رکھے۔

بقیہ 9

ویژن کے مطابق وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور پنجاب میں وزیر اعلی پنجاب مریم نواز کی قیادت میں ترقی ہو رہی ہے۔ اسی طرح آزاد کشمیر میں بھی ترقی کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ انٹرنیٹ کی بحالی مثبت پیش رفت ہے۔ انشاءاللہ آزاد کشمیر میں ترقی ہوگی۔ اور بیرسٹر افتخار گیلانی کا دور سنہری دور ہوگا۔ سٹی مظفرآباد کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مظفرآباد سٹی کو پہلی دفعہ یہ سعادت نصیب ہوئی ہے کہ یہاں سے ایک پڑھے لکھی شخصیت کو حکومت کرنے کا موقع ملا ہے۔ انشاءاللہ ن۔ لیگ کی حکومت بیرسٹر افتخار گیلانی وزیراعظم آزاد کشمیر کی قیادت میں شہر کی تعمیر و ترقی کا سنگ میل عبور کرے گی

بقیہ 10

گیا۔ ڈپٹی کمشنر حویلی نے شرکاء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ہمہ وقت قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ شہدائے زلزلہ کی مغفرت فرمائے۔ جن لوگوں کا جانی نقصان ہوا ہے ان کے زخم آج پھر سے تازہ ہوئے ہیں اللہ پاک انہیں صبر جمیل عطا فرمائے اور ہمارے ملک پاکستان اور ہماری ریاست کشمیر کو استحکام عطا فرمائے۔ اس موقع پر شہری دفاع کی جانب سے آفات سماوی سے نمٹنے کے لیے احتیاتی تدابیر اور اس دوران استعمال ہونے والے آلات کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر حویلی سید قمر حسین کاظمی نے شرکائے تقریب کا شکریہ ادا کیا، ضلع مفتی صادق حسین رضوی نے شہداء زلزلہ کی بلندی ودرجات کے لیے دعائے مغفرت کی۔

بقیہ 11

مشترکہ دکھ ہے۔ پاکستانی قوم، افواج پاکستان، ریسکیو اداروں، ڈاکٹرز، امدادی تنظیموں اور مخیر حضرات نے مشکل گھڑی میں متاثرین کی مدد اور بحالی میں مثالی کردار ادا کیا، کشمیری عوام کبھی فراموش نہیں کر سکتے، ڈاکٹر شائستہ چوہدری نے کہا کہ آزاد کشمیر قدرتی آفات کے حوالہ سے حساس خطہ ہے، سکولوں، ہسپتالوں اور سرکاری عمارات کو زلزلہ مزاحم بنانے، جدید ریسکیو نظام اور مؤثر ڈیزاسٹر مینجمنٹ پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ شہدائے زلزلہ کو حقیقی خراج عقیدت یہی ہے کہ ماضی کے تجربات سے سبق سیکھ کر آنے والی نسلوں کو محفوظ بنایا جائے۔ قیامت خیز زلزلہ نے چند لمحوں میں ہزاروں خاندانوں کی خوشیاں اجاڑ دیں اور لاکھوں افراد کو جانی و مالی نقصانات سے دوچار کیا۔ یوم شہدائے زلزلہ کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ شہدائے زلزلہ کی قربانیوں اور متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ زلزلہ کے بعد پاکستانی قوم، افواج پاکستان، ریاستی اداروں، ریسکیو اہلکاروں، ڈاکٹرز، امدادی تنظیموں اور مخیر حضرات نے متاثرین کی مدد، بحالی اور تعمیر نو میں مثالی کردار ادا کیا

بقیہ 12

نہیں ہوسکتی۔ ڈسٹرکٹ پریس کلب ہٹیاں بالا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے تاجر رہنماؤں نے کہا کہ کاروباری طبقہ پہلے ہی مختلف معاشی مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، ایسے حالات میں کاروباری سرگرمیوں کا متاثر ہونا تاجر برادری، ان کے خاندانوں کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن سکتا ہے، جہلم ویلی میں ہزاروں خاندانوں کا روزگار براہِ راست یا بالواسطہ کاروباری سرگرمیوں سے وابستہ ہے دکاندار، چھوٹے تاجر، کریانہ فروش، زرگر دیگر کاروباری افراد اپنے اہل خانہ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں، اس لیے موجودہ حالات میں تاجر برادری اپنے کاروبار پر بھرپور توجہ دے اور روزگار کے تحفظ کو اولین ترجیح بنائے، انہوں نے کہا کہ تاجر برادری علاقے کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے بازاروں میں کاروباری سرگرمیاں جاری رہنے سے نہ صرف تاجروں بلکہ مزدوروں، ملازمین، ٹرانسپورٹروں، دیگر شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ افراد کا روزگار بھی چلتا ہے، کاروباری مراکز کی بندش اور غیر یقینی صورتحال سے سب سے زیادہ عام تاجر اور محنت کش طبقہ متاثر ہوتا ہے، انجمن تاجران کے عہدیداران نے تاجر برادری پر زور دیا کہ وہ اپنے اہل خانہ کی معاشی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے روزگار پر خصوصی توجہ دیں، کاروباری سرگرمیوں کو معمول کے مطابق جاری رکھنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں، اختلافات اور مسائل کے حل کے لیے پرامن، ذمہ دارانہ، باہمی مشاورت پر مبنی طریقہ اختیار کیا جانا چاہیے تاکہ علاقے کا امن، کاروباری ماحول اور عوامی معمولات متاثر نہ ہوں، جہلم ویلی کی تاجر برادری ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑی رہی ہے اور علاقے کے اجتماعی مفاد کو مقدم رکھا ہے، موجودہ حالات میں بھی تاجر برادری ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے کاروبار، ملازمین، خاندانوں کے معاشی مستقبل کو محفوظ بنانے پر توجہ مرکوز کرے، انہوں نے کہا کہ پرامن ماحول کاروبار، روزگار کے لیے بنیادی ضرورت ہے، اس لیے تمام متعلقہ حلقوں کو ایسے اقدامات سے گریز کرنا چاہیے جن سے بازاروں، کاروباری مراکز اور عام شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر ہو، انجمن تاجران کے عہدیداران نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تاجر برادری کے جائز مسائل کے حل اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے اپنا کردار جاری رکھیں گے۔

بقیہ 13

ڈاکٹرز اور ہسپتال کے عملے نے وزیر تعلیم کو ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، طبی سہولیات، مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور انتظامی امور کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران ہسپتال میں صفائی ستھرائی کے ناقص انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر تعلیم نے برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ صفائی کے نظام کو فوری طور پر بہتر بنایا جائے اور مریضوں و ان کے لواحقین کو صاف ستھرا، صحت بخش اور مناسب ماحول فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انجینئر عمیر نعیم ایڈووکیٹ نے واضح کیا کہ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور عملہ مریضوں کو بروقت، معیاری اور مؤثر طبی امداد کی فراہمی، صفائی ستھرائی کے مؤثر انتظامات اور مریضوں کی مناسب دیکھ بھال کو ہر صورت یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال آنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین کو علاج معالجے کے دوران کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں ہونا چاہیے اور طبی اداروں میں عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال فتح پور تھکیالہ کو جدید طبی تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی طبی و انتظامی استعداد میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ عوام کو بروقت اور معیاری علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کے لیے جدید طبی آلات، تشخیصی و لیبارٹری سہولیات، ضروری ادویات، ہنگامی طبی خدمات اور دیگر بنیادی طبی سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

بقیہ 14

کے لیے نیک خواہشات اور کامیابی کی دعا کی۔ ملاقات میں آزاد کشمیر سمیت ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، خطے کو درپیش اہم مسائل اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر معززین نے چوہدری محمد یاسین کی سیاسی بصیرت، جمہوری جدوجہد اور عوامی حقوق کے لیے ان کے کردار کو سراہتے ہوئے ان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔ معززین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ چوہدری محمد یاسین کی قیادت میں پیپلز پارٹی آزاد کشمیر عوامی مسائل کے حل، جمہوری اقدار کے فروغ اور ریاستی حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔ چوہدری محمد یاسین نے ملاقات پر معززین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ عوام کا اعتماد اور محبت ان کے لیے باعثِ تقویت ہے اور وہ عوامی حقوق کے لیے اپنی جدوجہد بھرپور انداز میں جاری رکھیں گے

بقیہ 15

مکمل کرنے کے بعد پاکستانی حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ بھارتی فوج کے مطابق 19 سالہ سامیہ عظیم، جو آزاد کشمیر کے ضلع کوٹلی کی تحصیل کھوئی رٹہ کے گاؤں بھینس گالا کی رہائشی ہیں، دو اکتوبر کو مبینہ طور پر غلطی سے راجوری ضلع کے نوشہرہ سیکٹر میں ایل او سی عبور کر کے انڈین علاقے میں داخل ہوگئی تھیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ لڑکی کا سرحد پار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا اور وہ نادانستہ طور پر دوسری جانب پہنچ گئی تھی۔ بھارتی فوج نے دعوی کیا کہ بدھ کے روز پونچھ کے چکن دا باغ کراسنگ پوائنٹ پر تمام قانونی ضابطے مکمل کرنے کے بعد انھیں پاکستانی حکام کے حوالے کردیا گیا۔

بقیہ 16

لاہور (صباح نیوز) ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے مرکزی دفتر جامعہ نعیمیہ اسلام آباد میں کونسل کا اہم مشاورتی اجلاس سیکرٹری جنرل جناب لیاقت بلوچ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ملک کی موجودہ سیاسی و معاشی صورتحال، مسئلہ فلسطین وکشمیر، ایران کی صورتحال، سعودیہ یمن کشیدگی اور عالم اسلام کو درپیش چیلنجز اس عنوان سے ملی یکجہتی کونسل کے آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں مفتی گلزار احمد نعیمی (سربراہ جماعت اہل حرم)، علامہ عارف حسین واحدی (نائب صدر اسلامی تحریک)، سید احمد اقبال رضوی (وائس چیئرمین مجلس وحدت مسلمین)، ڈاکٹر ضمیر اختر خان (مرکزی راہنما تنظیم اسلامی)، سید ناصر عباس شیرازی (مرکزی راہنما مجلس وحدت مسلمین)، ڈاکٹر علی عباس نقوی (سربراہ البصیرہ)، طاہر رشید تنولی (مرکزی راہنما جمعیت علمائے پاکستان)، مولانا عرفان (مرکزی رابطہ سیکرٹری)، شاہد شمسی (مرکزی پریس سیکرٹری)، قاضی شاہد حمید (جنرل سیکرٹری آزاد جموں وکشمیر)، مولانا عبدالرحیم، اسرار احمد نعیمی (مرکزی آفس سیکرٹری) اور دیگر مرکزی قائدین نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ ہوا کہ 9 اکتوبر 2026، بروز یکجہتی فلسطین وسلامِ شہدائے فلسطین کے عنوان سے ملک بھر میں مختلف پروگرامز اور سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ 7 سے 13 اکتوبر تک فلسطین کے حوالے سے عوامی و سیاسی شعور اجاگر کرنے اور فلسطینی عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے لیے مختلف سطحوں پر سرگرمیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ اس دوران اسلام آباد، کراچی، لاہور میں مرکزی قائدین میڈیا ٹاک کریں گے۔ 9 اکتوبر کو کراچی یا حیدرآباد میں فلسطین کے حوالے سے پریس کانفرنس کا اہتمام کیا جائے گا، جبکہ 10 اکتوبر کو اسلام آباد میں پریس کانفرنس منعقد کی جائے گی، تاکہ فلسطین کے حق میں قومی سطح پر مؤثر اور مسلسل آواز بلند کی جا سکے۔ 13 اکتوبر 2026 کو ملتان میں جمعیت علمائے پاکستان کی میزبانی میں منعقد ہونے والی بڑی کانفرنس میں بھی فلسطین کے ساتھ یکجہتی اور حمایت کا پیغام اجاگر کیا جائے گا۔ مسئلہ فلسطین اور کشمیر کے حوالے سے ملی یکجہتی کونسل کے متفقہ موقف کو مؤثر انداز میں اجاگر کرنے کے لیے سماجی رابطوں کے ذرائع سوشل میڈیا پر مؤثر نقطہ نظر کا ابلاغ کیا جائے گا۔ مسلم ممالک کے باہمی تنازعات کو جنگ و محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات، مفاہمت اور سفارتی ذرائع سے حل کرنے کی کوششوں کی حمایت کی جائے گی اور عالم اسلام میں اتحاد ویکجہتی کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ مسلم ممالک کی سلامتی کے لیے غیر ملکی فوجی اڈوں پر انحصار کے بجائے عالم اسلام کے باہمی تعاون، اتحاد اور مشترکہ دفاعی حکمتِ عملی کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا جائے گا۔ اس عنوان سے مطالبہ کیا گیا کہ مکہ امن معاہدے میں ایران سمیت تمام مسلم ممالک کو شامل کیا جائے۔ پاکستان میں سیاسی استحکام، قومی یکجہتی اور معاشی استحکام کے لیے تمام سیاسی ومقتدر قوتوں سے باہمی کشمکش ختم کرکے آئینی، جمہوری اور سیاسی عمل کو مضبوط بنانے کا مطالبہ کیا جائے۔ اجلاس میں طوفان الاقصیٰ کے بعد فلسطینی عوام کی بے مثال قربانیوں، استقامت اور مزاحمت کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا

بقیہ 17

سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے دورہ پاکستان کے بعد ایک ٹی وی انٹرویو میں سردار مسعود خان نے کہا کہ سیکرٹری جنرل کا یہ دورہ پاکستان اور اقوام متحدہ دونوں کے لیے علامتی اور عملی اہمیت کا حامل تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 1960 سے اقوام متحدہ کے امن مشنوں میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، مختلف براعظموں میں خدمات انجام دینے کے ساتھ عالمی امن کے لیے نمایاں قربانیاں بھی دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے دنیا کے مختلف حصوں میں اقوام متحدہ کے متعدد امن مشنوں میں فوجی دستے بھیجے اور آج بھی ہزاروں پاکستانی اہلکار اقوام متحدہ کے پرچم تلے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اس پس منظر میں 2026 میں پاکستان کا نمایاں امن ساز ملک کے طور پر ابھرنا عالمی امن اور اقوام متحدہ کے چارٹر سے اس کی دیرینہ وابستگی کا اہم تسلسل ہے۔ سردار مسعود خان نے کہا کہ پاکستان نے سعودی عرب، مصر اور ترکیہ سمیت خطے کے ممالک کو اپنی سفارتی کوششوں کے گرد جمع کر کے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کی، جس کے بعد چین، یورپی کونسل، کینیڈا، آسٹریلیا، او آئی سی اور خلیجی ممالک سمیت دیگر فریقوں کی حمایت حاصل ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے عملاً وہ کردار ادا کیا جو تنازعات کی روک تھام اور امن کے فروغ کے حوالے سے اقوام متحدہ کے منشور میں عالمی ادارے کے لیے متعین کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی دورہ پاکستان کو اقوام متحدہ کے امن مشنوں اور امن سازی میں پاکستان کی خدمات کے اعتراف کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے گوتریس کے پاکستان کے ساتھ دیرینہ تعلق کا بھی حوالہ دیا، خصوصاً قدرتی آفات کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کے دوران ان کی حمایت اور 2022 کے تباہ کن سیلاب کے بعد پاکستان کے لیے عالمی امداد متحرک کرنے کی کوششوں کا ذکر کیا۔ پاکستان کو درپیش دیگر عالمی معاملات کا ذکر کرتے ہوئے سردار مسعود خان نے کہا کہ سلامتی کونسل، بالخصوص کونسل کے مستقل پانچ ارکان کے درمیان اختلافات کے باعث اقوام متحدہ کا فیصلہ سازی کا نظام متاثر ہوا ہے۔ تاہم سیکرٹری جنرل نے تنازعات کے حل اور جنگ و جبر کا سامنا کرنے والی اقوام کی حمایت کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر، سندھ طاس معاہدہ اور افغان سرزمین سے دہشت گردی پاکستان کے اہم مسائل ہیں، جن پر اسے اقوام متحدہ اور سیکرٹری جنرل کی اخلاقی وسفارتی حمایت حاصل رہی ہے۔ تاہم ادارہ جاتی رکاوٹوں کے باعث اقوام متحدہ اعلانات اور سفارتی بیانات سے آگے بڑھ کر پاکستان کی فعال مدد نہیں کر سکا۔ سردار مسعود خان نے امید ظاہر کی کہ اقوام متحدہ کے آئندہ سیکرٹری جنرل جموں وکشمیر کے مسئلے کو عالمی سفارتی ایجنڈے پر زیادہ نمایاں مقام دیں گے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کو ممکنہ جوہری فلیش پوائنٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کے پرامن حل کے لیے مسلسل عالمی توجہ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو اب بھی دہشت گردی کے سنگین چیلنج کا سامنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگرچہ کئی ممالک کے لیے دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ کا مرحلہ ختم ہو چکا ہے، پاکستان آج بھی اسی شدت اور ہلاکت خیزی کے ساتھ دہشت گردی کا مقابلہ کر رہا ہے جس کا سامنا اسے افغانستان میں نیٹو کی فوجی موجودگی کے دور میں تھا۔

بقیہ 18

اقوام متحدہ کے امن مشنز میں اپنا بھرپور کردار جاری رکھے گا، پاکستانی پولیس کے افسران اور اہلکار اقوام متحدہ پولیس میں بھی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، پاکستان نے امن مشنز میں 181 جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس کا کہنا تھا کہ پاکستان کی اقوام متحدہ کے امن مشنز میں شرکت ہمیشہ نمایاں رہی ہے، دنیا کے امن کیلئے پاکستان کا کردار قابل ستائش ہے۔ ملاقات کے اختتام پر وزیر داخلہ نے قدرتی آفات کے دوران پاکستان کی بھرپور مدد اور معاونت پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں سپیشل سیکرٹری داخلہ، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ اور وزارتِ داخلہ کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ دریں اثنا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کا پاکستان کا سرکاری دورہ مکمل ہو گیا، انہوں نے 6 سے 8 اکتوبر تک پاکستان میں قیام کے دوران اعلیٰ سیاسی و عسکری قیادت اور دیگر حکام سے ملاقاتیں کیں۔ دفتر خارجہ کے مطابق انتونیو گوتریس نے 6 اکتوبر کو نائب وزیراعظم وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے ملاقات کی، اس موقع پر اسحاق ڈار نے اقوام متحدہ کے منشور کے اصولوں، کثیرالجہتی نظام اور مذاکرات و سفارت کاری کے ذریعے تنازعات کے پرامن حل کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیراعظم نے جموں وکشمیر کے تنازع کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق منصفانہ اور پرامن حل پر زور دیا، انہوں نے سندھ طاس معاہدے کو یک طرفہ طور پر معطل کرنے کے بھارتی فیصلے سے بھی آگاہ کیا اور اسے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی قرار دیا۔

بقیہ 19

ممبر کشمیر کونسل انجینئر رفاقت حسین اعوان، ڈاکٹر ملک بلال (اعوان یونین او) معروف کاروباری شخصیات: خورشید علی میر، ملک نصرت محمود، گل خان مہمند، شیخ طاہر اور عدیل اعوان، ملک حفیظ اعوان، سینئر نائب صدر کشمیر جرنلسٹس فورم (KJF): محمد اقبال اعوان، جوائنٹ سیکرٹری راولپنڈی اسلام آباد یونین آف جرنلسٹس دستور/معروف کالم نگار: عابد ہاشمی، اور دیگر نے شرکت کی عشائیے کے دوران تمام شرکاء نے دیوان علی خان چغتائی کو قانون ساز اسمبلی کا ممبر منتخب ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا تقریب کے دوران موجودہ ملکی سیاسی امور اور دیگر اہم موضوعات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شرکاء نے باہمی دلچسپی کے امور پر خیالات کا تبادلہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لیے باہمی اتحاد اور مشترکہ کوششیں ناگزیر ہیں۔ آخر میں، تمام شرکاء نے میزبان مشتاق احمد اعوان کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے معزز مہمانوں کے اعزاز میں اتنی شاندار تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب کے اختتام پر مہمانوں کی پرتکلف ضیافت کی گئی

بقیہ 20

باہمی اتحاد اور استقامت کا مظاہرہ کیا وہ ہماری اجتماعی قوت کی روشن مثال ہے۔ شہداء کی یاد ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہے گی اور ان کے اہل خانہ کے غم میں پوری قوم برابر کی شریک ہے۔ محترمہ سحرش قمر نے کہا کہ زلزلے کے بعد پاکستانی قوم، افواج پاکستان، ریاستی اداروں، ریسکیو اہلکاروں، ڈاکٹرز، انجینئرز، ملکی و غیر ملکی امدادی تنظیموں، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے جس جذبہ ایثار کے ساتھ متاثرین کی مدد کی، وہ انسانیت اور قومی یکجہتی کی قابل فخر مثال ہے۔ مشکل ترین حالات میں امدادی سرگرمیوں، بحالی اور تعمیر نو کے لیے دی جانے والی خدمات کو کشمیری عوام ہمیشہ قدر واحترام سے یاد رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جاسکتا، تاہم بروقت منصوبہ بندی، مؤثر پیشگی اطلاع، مضبوط انفراسٹرکچر، جدید ریسکیو نظام اور عوام میں شعور کے ذریعے ان کے نقصانات کو کم ضرور کیا جا سکتا ہے۔ 8 اکتوبر کا سانحہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے محض حادثے کے بعد اقدامات کافی نہیں بلکہ مستقل بنیادوں پر پیشگی تیاری اور ادارہ جاتی استعداد میں اضافہ ناگزیر ہے۔ رکن قانون ساز اسمبلی نے کہا کہ آزاد کشمیر جغرافیائی اعتبار سے قدرتی آفات کے حوالے سے حساس خطہ ہے، اس لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کو ریاستی ترجیحات میں نمایاں مقام دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ حکومت، متعلقہ اداروں اور عوام کو مل کر ایسا مربوط نظام تشکیل دینا ہوگا جو کسی بھی ہنگامی صورتحال میں انسانی جانوں کے تحفظ، فوری امداد اور متاثرین کی بروقت بحالی کو یقینی بنا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ زلزلہ شہداء کی یاد کو صرف ایک دن تک محدود رکھنے کے بجائے اسے محفوظ، باخبر اور آفات سے نمٹنے کے لیے تیار معاشرے کی تشکیل کا ذریعہ بنایا جائے گا۔

بقیہ 21

بچھڑنے والے ہزاروں افراد کے ورثاء نے شہدائے زلزلہ کی قبرستانوں میں جا کر فاتحہ خوانی کی اس موقع پر دو عشرے گزرنے کے باوجود ہر آنکھ نم تھی جبکہ تقریباً ہر دوسرے گھر میں فاتحہ خوانی قرآن خوانی اور دعاؤں کا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا شہدائے زلزلہ کی 21 ویں برسی کے موقع پر زلزلہ کے دوران لاپتہ ہونے والے ہزاروں افراد کا غم متاثرہ خاندانوں میں شدت کے ساتھ محسوس کیا گیا اور انکی تلاش، زندہ واپسی کی مبینہ امید ظاہر کی گئی مظفرآباد شہر اور گردونواح میں زلزلے کے دوران شہید ہونے والے ہزاروں افراد کی قبروں پر پھول پر چڑھائے جانے اور فاتحہ خوانی کی گئی یاد رہے کہ زلزلہ 2005 کے دوران ہزاروں افراد دوران سفر لینڈ سلائیڈنگ کے باعث لاپتہ ہوگئے تھے جن کی باقیات تک نہیں ملی۔

بقیہ 22

حوثی فورسز کو ایران کی حمایت حاصل ہونے کا سعودی عرب اور اس کے اتحادیوں کی جانب سے دعویٰ کیا جاتا رہا ہے، جبکہ یمنی حکومت اور حوثیوں کے درمیان بھی طویل عرصے سے مسلح تنازع جاری ہے۔ دریں اثنا یمنی حکومت نے بدھ کی صبح دعویٰ کیا کہ حوثی ملیشیا نے عدن کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کو دو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ حملے کے نتیجے میں ہونے والے نقصان اور جانی و مالی نقصانات سے متعلق تفصیلات فوری طور پر واضح نہیں کی گئیں۔ اس سے قبل پیر کو سعودی محکمہ ہوابازی نے بتایا تھا کہ نجران اور جازان کے ہوائی اڈوں کو بھی حملوں کا نشانہ بنایا گیا، جن کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہوئے۔ خطے میں حالیہ میزائل حملوں کے بعد سعودی حکام نے فضائی دفاعی نظام کو مزید متحرک کر دیا ہے، جبکہ یمن میں جاری لڑائی کے باعث شہری آبادی اور اہم تنصیبات کو لاحق خطرات برقرار ہیں۔ یمن کے تنازع میں باب المندب آبنائے بھی تزویراتی اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ یہ بحیرۂ احمر اور خلیج عدن کے درمیان اہم بحری راستہ ہے۔

بقیہ 23

انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ روسی حملے سے نمٹنے کے لیے یوکرین کو اپنے شراکت داروں کی حمایت کی ضرورت ہے۔

بقیہ 24

گے۔ ساتوں ممالک کا اگلا اجلاس 29 نومبر 2026 کو ہوگا۔

بقیہ 25

کیے جانے اور حزب اللہ تک فنڈز پہنچانے میں بڑھتی ہوئی مشکلات کے باوجود، حزب اللہ کو یہ رقم گزشتہ ماہ موصول ہوئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق رقم منتقل کرنے والے ثالثوں نے اس کام کے لیے 20 فیصد فیس وصول کی جو اس گروپ کے ساتھ لین دین سے جڑے خطرات کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک ذرائع کے مطابق یہ فیس معمول کی فیس سے چار گنا زیادہ ہے۔ حزب اللہ کے ایک عہدیدار نے رائٹرز کو فنڈز کے ذرائع کی تفصیلات بتائے بغیر صرف اتنا کہا کہ ایک مخصوص رقم کا بندوبست کر لیا گیا ہے اور آئندہ چند روز میں اسے مستحقین تک پہنچانے کے منصوبے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ حزب اللہ ان فنڈز سے ابتدائی طور پر ہر خاندان کو 3 ہزار ڈالر ادا کرے گی اور اس میں ان لوگوں کو ترجیح دی جائے گی جن کے گاں تباہ ہو چکے ہیں یا اسرائیلی قبضے کی وجہ سے ان تک رسائی ممکن نہیں رہی، ایک ذرائع کے مطابق ان متاثرہ خاندانوں کی تعداد 50 ہزار ہے۔ حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے گزشتہ ماہ اپنی ایک تقریر میں کہا تھا کہ ان کا گروپ جلد ہی دستیاب وسائل اور عطیات کا استعمال کرتے ہوئے جنگ سے بے گھر ہونے والے ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے منصوبے میں اپنا حصہ ڈالے گا۔

بقیہ 26

ئی میں ہلاک کر دیا گیا۔ عبدالرحمان شہریوں پر مبینہ ظلم و تشدد، غیر قانونی گرفتاریوں، جھوٹے الزامات اور مار پیٹ میں ملوث تھا۔ دوسری جانب نیشنل موبلائزیشن فرنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ جلال آباد میں طالبان مخالف کارروائی کے دوران ننگرہار جیل کے انٹیلی جنس سربراہ کو ہلاک کر دیا گیا۔ دوسری جانب ان کارروائیوں اور ہلاکتوں کے حوالے سے طالبان حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی۔ ان دعوں کی آزاد ذرائع سے بھی فوری طور پر تصدیق نہیں ہوسکی۔ تین دن قبل افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ ستمبر کے مہینے میں طالبان رجیم کے خلاف 68 کارروائیوں کے دوران 102 افغان اہلکار ہلاک جبکہ 48 زخمی ہوئے۔ افغان انٹرنیشنل کے مطابق اس سے ایک ہفتہ قبل افغانستان فریڈم فرنٹ نے نورستان اور کنڑ میں طالبان رجیم کی متعدد چوکیوں پر قبضے اور 17 طالبان کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ افغان انٹرنیشنل کے مطابق تازہ لڑائی اس وقت شروع ہوئی جب طالبان نے افغانستان فریڈم فرنٹ کی پوسٹوں پر قبضے کی کوشش کی۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے قندھار کے ارغنداب ضلع کے سرسبز علاقے میں طالبان کے خلاف کارروائی کا دعویٰ کیا تھا۔ گروپ کے مطابق کارروائی میں طالبان کا ایک پولیس اہلکار ہلاک ہوا تاہم طالبان حکام کی جانب سے اس دعوے پر تاحال کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا۔

بقیہ 27

61 ملین ٹن تک پہنچ چکی ہے، جس کی صفائی جدید تاریخ کی بڑی اور پیچیدہ ترین کارروائیوں میں شامل ہو سکتی ہے۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ ملبے کی صفائی کے لیے بڑے پیمانے پر انسانی، مالی اور تکنیکی وسائل درکار ہوں گے۔ اگر ضروری وسائل بروقت فراہم اور بڑے پیمانے پر تعینات کیے جائیں تو بھی تمام ملبہ ہٹانے میں سات سے دس سال تک لگ سکتے ہیں۔ اس صورتحال نے غزہ کی جنگ کے بعد بحالی اور تعمیر نو کے عمل کو ایک غیر معمولی چیلنج بنا دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے فلسطینی علاقوں میں ترقیاتی پروگرام کے خصوصی نمائندے جیکو سیلیئرز نے برطانوی اخبار "دی گارڈین" سے گفتگو کرتے ہوئے ملبے کی مقدار کے حوالے سے صورتحال کی سنگینی کو اجاگر کیا۔ ان کے مطابق غزہ میں جمع ہونے والا ملبہ گزشتہ 18 سال کے دوران دنیا بھر میں ہونے والی تمام جنگوں سے پیدا ہونے والے ملبے کی مجموعی مقدار سے تقریباً 20 گنا زیادہ ہے۔ یہ اعداد وشمار غزہ میں ہونے والی تباہی کے غیر معمولی پیمانے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق غزہ میں عمارتوں، گھروں، سڑکوں، بنیادی ڈھانچے اور دیگر تنصیبات کی بڑے پیمانے پر تباہی کے باعث ملبے کے ڈھیر وسیع علاقوں میں پھیل چکے ہیں۔ اس ملبے کو ہٹانے کے لیے بھاری مشینری، خصوصی آلات، تربیت یافتہ عملے اور محفوظ کام کرنے کے لیے مناسب انتظامات کی ضرورت ہوگی۔ اقوام متحدہ کے مطابق غزہ میں ملبے کی صفائی اور تعمیر نو کے لیے عالمی برادری کی جانب سے بڑے پیمانے پر تعاون اور وسائل کی ضرورت ہوگی۔ 61 ملین ٹن ملبے کو ہٹانے کا یہ عمل نہ صرف وقت طلب ہوگا بلکہ اس دوران انسانی جانوں کے تحفظ، ماحولیات اور جنگی باقیات سے نمٹنے کے لیے بھی غیر معمولی احتیاط درکار ہوگی۔ غزہ میں موجود تباہی کے یہ اعداد وشمار اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ جنگ کے اثرات صرف فوری جانی و مالی نقصان تک محدود نہیں رہتے بلکہ ان کے اثرات آنے والی نسلوں تک برقرار رہ سکتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اگر تمام ضروری وسائل دستیاب بھی ہوں تو غزہ کو ملبے سے پاک کرنے میں ایک دہائی تک کا عرصہ لگ سکتا ہے، جس کے بعد ہی بڑے پیمانے پر تعمیر نو کے عمل کو مکمل رفتار سے آگے بڑھایا جا سکے گا۔

بقیہ 28

رہیں گی۔ برطانوی وزیر خارجہ ایڈملی بینڈ نے کہا ہے کہ برطانیہ اسرائیل کے اس مؤقف کو تسلیم نہیں کرتا کہ اسے قونصل خانہ بند کرنے کا قانونی اختیار حاصل ہے۔ ان کے مطابق نئے نام سے قائم ہونے والا مشن فلسطینی عوام کے ساتھ کام جاری رکھے گا اور انہیں اہم خدمات فراہم کرتا رہے گا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون سار کے مطابق برطانیہ کو عمارت میں محدود سطح پر کام جاری رکھنے کی اجازت دی گئی ہے اور تقریباً 7 برطانوی سفارت کار وہاں موجود رہیں گے، جبکہ قونصل جنرل سمیت تقریباً 20 سفارت کار اسرائیل سے روانہ ہو جائیں گے۔ رائٹرز کے مطابق قونصل خانے کی عمارت سے "برٹش قونصلیٹ جنرل" کی تختی اور قونصلر سیکشن کا نشان ہٹا دیا گیا ہے، تاہم برطانوی پرچم بدستور لہرا رہا ہے۔ یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب برطانیہ نے مقبوضہ مغربی کنارے میں قائم اسرائیلی بستیوں کے خلاف پابندیوں کا اعلان کیا، جن میں بعض مصنوعات کی درآمد پر پابندی بھی شامل ہے۔ برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ فی الحال اسرائیلی سفارت کاروں کے خلاف جوابی کارروائی نہیں کرے گا اور دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات جاری رکھے گا۔ قونصل خانے کی سرگرمیوں میں تبدیلی کا تل ابیب میں قائم برطانوی سفارت خانے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا، جبکہ اقتصادی، سیکیورٹی اور انٹیلی جنس شعبوں میں دونوں ممالک کا تعاون بھی برقرار رہے۔

بقیہ 29

ہونے والے 16 افراد کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا، جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک اور زندگی کے لیے خطرناک بتائی گئی۔ مزید 2 زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے ہسپتال پہنچایا گیا، جبکہ دیگر 22 افراد کو ابتدائی طبی امداد جائے حادثہ پر فراہم کی گئی

بقیہ 30

سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، قانون کی خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ حکام کے مطابق پابندی سعودی شہریوں کے ساتھ ساتھ ملک میں مقیم غیر ملکیوں پر بھی لاگو ہوگی، جبکہ دفاعی نظام، میزائلوں اور ڈرونز سے متعلق حساس مناظر کی تشہیر کرنے والوں کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بقیہ 31

ششیں کر رہا ہے۔ بھارتی حکام، سفارت کار اور انٹیلی جنس سروسز کے اہلکار مداخلت کر رہے ہیں۔ بھارتی سفارت کاروں کی بے دخلی کے بعد اب پراکسی ایجنٹس اور تنظیمیں فعال ہیں۔ نئی دہلی بھارتی نژاد کینیڈین میڈیا اور سوشل میڈیا کو بھی استعمال کر رہا ہے۔ سکھ فار جسٹس کے رہنما گرپتونت سنگھ پنوں نے میڈیا سے گفتگو میں کہا ہے کہ کینیڈین سیکیورٹی انٹیلی جنس کے پاس بھارتی مداخلت کے شواہد موجود ہیں۔ رکن لبرل پارٹی دانیال ابراہیم کا کہنا ہے کہ کینیڈا اور بھارت کے تعلقات اب پہلے جیسے نہیں رہے ہیں۔ کینیڈین وزیراعظم مارک کارنی نے گزشتہ ہفتے نیویارک ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہردیپ سنگھ نجر کے قتل میں بھارت ملوث تھا، جس کے شواہد موجود ہیں

بقیہ 32

چیلنج کرنے کی ذمے داری انجام دیتا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق جائزہ رپورٹ میں اسرائیل کے 27 اکتوبر کو ہونے والے انتخابات سے قبل پیدا ہونے والے دباؤ کی جانب اشارہ کیا گیا ہے، جس میں معاشی مشکلات، فوجی اخراجات میں اضافہ، انتہائی مذہبی یہودیوں کو لازمی فوجی سروس سے حاصل استثنیٰ پر بڑھتی ہوئی ناراضی اور مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاروں کے بڑھتے ہوئے تشدد کو شامل کیا گیا ہے۔ جائزے میں وزیراعظم نیتن یاہو کی اقتدار میں برقرار رہنے کی کوشش کو بھی مزید سیاسی اور آئینی کشیدگی کا ایک سبب قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق غزہ، لبنان اور ایران میں برسوں سے جاری جنگوں نے اسرائیل میں پہلے سے موجود تقسیم کو مزید گہرا کر دیا ہے، جبکہ طویل عرصے تک جنگی محاذ پر رہنے والے فوجی واپس لوٹ رہے ہیں، جن میں سے بہت سے شدید نفسیاتی صدمے کا شکار ہیں۔ فوج میں بھرتی کا تنازع اسرائیل میں داخلی اختلافات کی سب سے نمایاں دراڑوں میں سے ایک بن چکا ہے۔ بار بار ریزرو فوجیوں کو طلب کیے جانے کے بعد انتہائی مذہبی یہودی مردوں کو لازمی فوجی سروس سے حاصل استثنیٰ کے خلاف ناراضی میں اضافہ ہوا ہے۔ جائزے میں اسرائیل کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی تنہائی کو بھی داخلی عدم استحکام میں اضافے کا ایک ممکنہ عنصر قرار دیا گیا ہے، اس میں امریکا میں اسرائیل کے لیے کم ہوتی حمایت کو بھی بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔

بقیہ 33

قم جمع کروائی، تاہم تین دہائیاں گزرنے کے باوجود نہ انہیں پلاٹ فراہم کیے گئے اور نہ ہی جمع شدہ رقم واپس کی گئی۔ متاثرین کے مطابق ہاؤسنگ اسکیم میں پانچ مرلہ پلاٹ کی قیمت ایک لاکھ 48 ہزار 500 روپے مقرر کی گئی تھی، جبکہ ان سے ایک لاکھ 11 ہزار 250 روپے وصول کیے گئے۔ رقم وصول کرنے کے بعد اتھارٹی کی جانب سے متاثرین کو مسلسل انتظار میں رکھا گیا اور آج تک ان کے مسئلے کا کوئی مستقل حل نہیں نکالا جا سکا۔ اس حوالے سے مشتاق احمد شیخ، راجہ عبدالشکور، عمر فاروق اور دیگر متاثرین نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے 1996ء میں سرکاری ہاؤسنگ اسکیم کے اشتہار پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی جمع پونجی سے رقم جمع کروائی تھی۔ اس وقت جن شہریوں نے پلاٹ حاصل کرنے کے لیے رقم جمع کروائی، وہ آج اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال انتظار میں گزار چکے ہیں، مگر انہیں نہ زمین ملی اور نہ ہی ان کی رقم واپس ہوئی۔ متاثرین کا کہنا تھا کہ 30 سال سے زائد عرصہ کسی بھی شہری کو اس کے حق سے محروم رکھنے کے لیے معمولی مدت نہیں بلکہ پوری ایک نسل کا عرصہ ہے۔ اگر متعلقہ ادارہ پلاٹ فراہم نہیں کر سکتا تو کم از کم متاثرین کی جمع شدہ رقم موجودہ مالی حالات اور آج کی قیمت کے تناسب سے واپس کی جائے، کیونکہ تین دہائیاں قبل جمع کروائی گئی رقم کی آج وہ قدر نہیں رہی جو اس وقت تھی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ حکام کو اس معاملے کا فوری نوٹس لینا چاہیے اور ریکارڈ کی مکمل چھان بین کر کے متاثرین کو ان کا جائز حق دلایا جائے۔ متاثرین نے مطالبہ کیا کہ یا تو انہیں فوری طور پر پلاٹ الاٹ کیے جائیں یا ان کی جمع شدہ رقم موجودہ وقت کی قدر و قیمت کے مطابق واپس کی جائے۔ متاثرین نے وزیراعظم آزاد کشمیر، چیف سیکرٹری، متعلقہ وزراء اور ہاؤسنگ و ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ تین دہائیوں سے زیر التوا اس معاملے کا فوری نوٹس لیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی سرکاری ہاؤسنگ اسکیم میں شہریوں سے رقم وصول کر کے انہیں 30 سال سے زائد عرصہ تک پلاٹ اور رقم دونوں سے محروم رکھا جائے تو یہ محض تاخیر نہیں بلکہ متاثرین کے ساتھ سنگین ناانصافی اور انتظامی غفلت کے مترادف ہے، جس کا ازالہ اب مزید تاخیر کے بغیر کیا جانا چاہیے

بقیہ 34

برسی کے موقع یونیورسٹی کالج گراؤنڈ میں دعائیہ اجتماع میں شرکت کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اہل کشمیر افواج پاکستان، عالمی برادری، این جی اوز، انسانی حقوق کی تنظیموں، نیٹو، مخیر شخصیات کے انسانی کردار کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ زلزلہ متاثرہ علاقوں میں سینکڑوں تعلیمی اداروں سمیت ادھورے منصوبہ جات مکمل کرنے کیلئے وفاقی حکومت فنڈز فراہم کرے اور بلڈنگ کوڈ کے مغائر فالٹ لائن، ریڈ زون پر کی گئی تعمیرات کو مسمار کیا جائے تاکہ اور کسی بڑے سانحہ میں انسانی زندگیوں کو محفوظ رکھنے کی قبل از وقت منصوبہ بندی پر عمل درآمد ممکن ہو سکے، ایک سوال کے جواب میں شوکت جاوید میر نے کہا کہ ڈونرز کانفرنس کی آنے والے اربوں ڈالر بعض حرام خوروں نے ہڑپ کئے شہدائے زلزلہ کے خون کو فروخت کر کے جائیدادیں اور بینک بیلنس بنانے والوں کو قانون کی گرفت میں لاکر عبرتناک انجام سے دوچار کرنا ناگزیر ہے ترکی یواے ای سمیت بین الاقوامی اداروں معروف بزنس مین کمپنیوں کے مالکان نے کشمیری عوام کے ساتھ ہمدردی عقیدت ایثار کے رشتوں کو پروان چڑھا کر دنیا بھر میں مثال قائم کر دی ہے مظفرآباد باغ راولاکوٹ میں بڑے منصوبہ جات چوہدری عبدالمجید کی قیادت میں پیپلز پارٹی کے دور حکومت میں مکمل ہوئے اور صدر پاکستان آصف علی زرداری نے تعمیر نو کیلئے جائیکہ اقسم بینک سے قرضہ لاکر دینے میں کامیاب تگ ودو کی قوم افواج پاکستان کی ہمدردانہ پالیسوں کو قدر ومنزلت کی نظر سے دیکھتی ہے

بقیہ 35

خصوصی طور پر سراہا گیا، اس موقع پر خطاب میں ڈپٹی کمشنر اویس مشتاق نے اساتذہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئی معاشرہ تعلیم کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا، اساتذہ ہمارے مستقبل کے معمار ہیں، جو نئی نسل کو علم، شعور اور کردار کی دولت سے آراستہ کرنے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ معاشرے کی ترقی اور ملک کے روشن مستقبل کی بنیاد معیاری تعلیم اور بہترین تربیت پر قائم ہے جبکہ اس مقصد کے حصول میں اساتذہ کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اساتذہ کی محنت، خلوص اور خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنا پوری قوم کی ذمہ داری ہے۔ اساتذہ نہ صرف طلبہ کو علم کی روشنی فراہم کرتے ہیں بلکہ ان کی شخصیت سازی، اخلاقی تربیت اور بہتر شہری بننے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، انہوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات دوسروں کے لیے بھی قابل تقلید مثال ہیں، انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ تعلیم کے شعبہ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 36

سردی محسوس ہوتی ہے، جبکہ دن کے وقت دھوپ نکلنے کی صورت میں موسم نسبتاً گرم ہو جاتا ہے۔ دن اور رات کے درجہ حرارت میں اس مسلسل اتار چڑھاؤ کے باعث شہریوں کو مختلف موسمی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی سطح پر قائم سرکاری و نجی طبی مراکز میں نزلہ، زکام، کھانسی، بخار، گلے کی تکلیف، سانس میں دشواری اور سینے کے انفیکشن کی شکایات لے کر آنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ والدین کے مطابق چھوٹے بچوں میں خاص طور پر کھانسی، نزلہ اور بخار کی شکایات زیادہ سامنے آ رہی ہیں، جبکہ بزرگ افراد میں سانس اور سینے سے متعلق مسائل شدت اختیار کر رہے ہیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ موسم کی تبدیلی کے دوران جسم کو درجہ حرارت کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے میں وقت لگتا ہے، جس کے باعث نزلہ، زکام اور دیگر سانس کی بیماریوں کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ ماہرین نے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ صبح اور شام کے وقت گرم کپڑوں کا استعمال کریں، ٹھنڈی ہوا اور غیر ضروری طور پر سرد ماحول میں جانے سے گریز کریں اور بچوں و بزرگوں کو خصوصی طور پر موسم کی شدت سے محفوظ رکھا جائے۔ ڈاکٹروں نے والدین کو ہدایت کی ہے کہ بچوں میں مسلسل بخار، شدید کھانسی، سانس لینے میں دشواری، سینے میں درد یا غیر معمولی کمزوری کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں اور خود سے اینٹی بائیوٹک یا دیگر ادویات استعمال کرنے سے گریز کریں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ موسم کی تبدیلی کے ساتھ ہی ہسپتالوں اور کلینکس میں مریضوں کی تعداد بڑھ گئی ہے، جس کے باعث بعض اوقات طبی مراکز میں انتظار بھی کرنا پڑ رہا ہے۔ عوام نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری ہسپتالوں اور بنیادی مراکز صحت میں ضروری ادویات کی دستیابی، ڈاکٹروں اور طبی عملے کی موجودگی کو یقینی بنایا جائے تاکہ بڑھتے ہوئے مریضوں کو بروقت طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ دوسری جانب شہریوں نے کہا ہے کہ موسم کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر انتظامیہ اور محکمہ صحت کی جانب سے عوام میں احتیاطی تدابیر کے حوالے سے آگاہی مہم چلائی جانی چاہیے، خصوصاً سکول جانے والے بچوں، بزرگوں اور ایسے افراد کے لیے جو پہلے ہی سانس کی بیماریوں کا شکار ہیں۔ عوامی حلقوں نے والدین پر زور دیا ہے کہ وہ بچوں کو صبح سویرے اور رات کے وقت مناسب گرم لباس پہنائیں، ٹھنڈی اشیاء کے استعمال میں احتیاط کریں اور گھروں میں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ شہریوں کے مطابق بروقت احتیاط اور مناسب طبی رہنمائی سے موسم کی تبدیلی کے دوران پیدا ہونے والی بیماریوں سے بڑی حد تک محفوظ رہا جاسکتا ہے

بقیہ 37

سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس اقدام کے ذریعے علاقے کے نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ ژوب کا نیا آئی ٹی سینٹر علاقے میں روزگار کے نئے اور بہتر مواقع پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ جدید سہولیات فراہم کرنے والا یہ منصوبہ بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی سمت ایک اہم ترین قدم ہے۔

بقیہ 38

محض اپنے اور اپنے منظور نظر افراد کو نوازنے کی پالیسیوں کو فروغ دیا گیا تو ایوان کے اندر اور باہر بھرپور احتجاج ہوگا، ہم عوام کے مینڈیٹ سے اسمبلی میں آئے ہیں، اور عوام کے حقوق کا تحفظ کرنا ہمارے فرائض منصبی کا تقاضا ہے۔ میڈیا سے گفت گو کرتے ہوئے سردار مختار احمد خان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کی پارلیمانی پارٹی میں فیصلہ کیا گیا کہ ہم عوام کے حقوق پر کسی قسم کی مصلحت اختیار نہیں کریں گے، دارالحکومت پورے آزاد کشمیر کا چہرہ ہے، اس کی تزئین و آرائش انتہائی لازم ہے، تاہم مصنوعی کارروائیوں اور دکھاوے کے لیے کیے گئے اقدامات پر لوگ مطمئن نہیں، حکومت چالیس ایام میں عوام کی سہولت کیلئے کھڑی کی گئی گرین بسوں کی سروس شروع نہیں کرسکی، سردار مختار احمد خان نے کہا کہ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے جس طرح قومی اسمبلی میں کشمیریوں کے حقوق کی ترجمانی کی وہ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو، دختر مشرق بے نظیر بھٹو کی شاندار پالیسیوں کا تسلسل ہے

بقیہ 39

پڑے، ریونیو کیسز کی سماعت صرف تاریخ دینے کی حد تک نہیں بلکہ اس پر پراگریس ہونی چاہیے ریکارڈ کی پیشی کے لیے 15 دن کا وقت دیا جائے، نوٹس کی تعمیل سے لیکر فیصلے تک تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے جلد فیصلے کیے جائیں، ہمارے اقدامات کا فائدہ ڈائریکٹ عوام کو ملنا چاہیے روائتی میٹنگز اور کاغذی کارروائی کی عادت ترک کرنا ہوگی، تاخیری حربوں سے محکمہ کی نیک نامی متاثر ہوتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسسٹنٹ کمشنرز، تحصیلداران اور دیگر ریونیو آفیسران و ملازمین کے اجلاس کی صدارت کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر تحصیل باغ، تحصیل ہاڑی گہل، تحصیل دھیرکوٹ، تحصیل بیر پانی، تحصیل ریڑھ کے اسسٹنٹ کمشنرز سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایات جاری کیں کہ روائتی انداز کو ترک کر کے حقیقی معنوں میں عوام کی خدمت کو شعار بنا کر کام کرنا ہوگا۔ اجلاس میں آفیسران سے محکمانہ اقدامات میں مزید بہتری کے لیے تجاویز بھی لی گئیں اور آئندہ کے لیے اہداف بھی مقرر کیے گئے

بقیہ 40

کرتے ہوئے کہا ہے کہ میری اس خواہش کا احترام کیا جائے۔ واضح رہے کہ یامی گوتم کی جانب سے یہ درخواست ان کی نئی فلم "نئی نویلی" کی تشہیری مہم کے دوران سامنے آئی ہے، جو 16 اکتوبر کو ریلیز ہونے والی ہے۔

بقیہ 42

ف کنٹرول ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بانیہ عامر ایک بہترین اداکارہ ہیں، پاکستان کا چہرہ ہیں، اس لیے انہیں اپنے رویے کا خیال رکھنا چاہیے۔

بقیہ 43

ور نیک خواہشات دی جا رہی ہیں۔

بقیہ 44

سے پتا چلے کہ ہم نہیں ہوں گے تو اسے کیسے رہنا ہے، دوسروں کے ساتھ کیسے پیش آنا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسکول کا تعارفی دن وہ واحد دن تھا جب وہ بہت روئی اور میں شرمندہ ہوئی کیونکہ وہاں اس کے علاوہ اور کوئی بچہ نہیں رو رہا تھا جب کہ وہ کافی سوشل بچی ہے لیکن اب ایسا ہے کہ اسے اسکول سے واپس نہیں آنا ہوتا۔ صبور علی کے انٹرویو کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے جہاں صارفین کا ملا جلا ردعمل دیکھنے میں آ رہا ہے۔ متعدد سوشل میڈیا صارفین نے اداکارہ کے فیصلے کو غلط قرار دیا اور کہا کہ بچے کا بچپن انتہائی اہم ہے اسے یوں خراب نہ کریں جب کہ کچھ افراد نے اداکار جوڑے کے اس فیصلے کی حمایت بھی کی۔

روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
Daily WATAN VOICE Digital
وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: گلف
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

ریاض پر حملے میں استعمال ہونے والے حوثیوں کا بیلسٹک میزائل لانچ پلیٹ فارم تباہ

سعودی اتحاد کے مطابق لانچ پلیٹ فارم ریاض پر میزائل حملے کی تیاری میں استعمال کیا جا رہا تھا، مزید حملوں کی صلاحیت محدود کر دی گئی

سعودی فضائی دفاع نے ریاض کے شمال میں حوثیوں کا داغا بیلسٹک میزائل ہدف تک پہنچنے سے قبل فضا میں مار گرایا

ریاض (نیوز ایجنسی) سعودی عرب کی قیادت میں اتحاد نے دعویٰ کیا ہے کہ یمن کے دارالحکومت صنعا میں حوثیوں کے زیر استعمال ایک بیلسٹک میزائل لانچ پلیٹ فارم کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی (ایس پی اے) کے مطابق اتحادی افواج کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے بتایا کہ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب مذکورہ لانچ پلیٹ فارم سے سعودی عرب پر ایک اور حملے کی تیاری کی جا رہی تھی۔ ترجمان کے مطابق تباہ کیا گیا لانچ پلیٹ فارم ریاض کو نشانہ بنانے والے حملے میں استعمال کیا گیا تھا۔ سعودی حکام کا کہنا ہے کہ کارروائی کا مقصد مملکت کے خلاف مزید میزائل حملوں کی صلاحیت کو محدود کرنا تھا۔ اس سے قبل بدھ کی صبح سعودی اتحاد نے بتایا تھا کہ سعودی فضائی دفاع نے ریاض کے شمال میں حوثیوں کی جانب سے داغا گیا ایک بیلسٹک میزائل فضا میں ہی مار گرایا۔ حکام کے مطابق میزائل کو ہدف تک پہنچنے سے پہلے ہی ناکارہ بنا دیا گیا، تاہم واقعے سے متعلق مزید تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آئیں۔ یمن میں جاری تنازع کے دوران حوثی گروپ اور سعودی عرب کی قیادت میں اتحاد کے درمیان کشیدگی برقرار ہے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اوپیک پلس ممالک کا نومبر کے لیے تیل کی پیداوار برقرار رکھنے پر اتفاق

سعودی عرب، روس سمیت سات ممالک کے ورچوئل اجلاس میں عالمی مارکیٹ کی صورتحال کا جائزہ، توانائی مارکیٹ کے استحکام پر اتفاق

اجلاس میں جولائی اور اگست کی خام تیل پیداوار کے اعداد و شمار کا جائزہ، اضافی رضا کارانہ پیداوار ایڈجسٹمنٹ پر عملدرآمد کا عزم

ریاض (نیوز ایجنسی) پلس ممالک نے اتوار کو ہونے والے اجلاس میں نومبر کے لیے ستمبر 2026 کی پیداوار کی سطح برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اوپیک پلس کے سات رکن ممالک سعودی عرب، روس، عراق، کویت، قازقستان، الجزائر اور عمان، جنہوں نے اپریل اور نومبر 2023 میں اضافی رضا کارانہ پیداوار کا اعلان کیا تھا نے 4 اکتوبر کو ورچوئل اجلاس منعقد کیا۔ ایس پی اے کے مطابق اجلاس میں بین الاقوامی مارکیٹ کی حالیہ صورتحال کا جائزہ لیا اور انرجی مارکیٹ کے استحکام کے لیے تعاون کی توثیق کی گئی۔ جولائی اور اگست 2026 میں خام تیل کی پیداوار کے اعداد و شمار کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس نے انرجی سپلائی کی مسلسل اور بلا تعطل روانی کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی آبی گزرگاہوں کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا۔ انرجی انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانے والے حملوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے تعاون کے اعلامیے کی مکمل پاسداری کے عزم کا اعادہ کیا جس میں اضافی رضا کارانہ پیداوار ایڈجسٹمنٹ شامل ہیں جس کی نگرانی مشترکہ وزارتی مانیٹرنگ کمیٹی کرے گی۔ اوپیک پلس کے ممالک مارکیٹ کی صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لیے ملاقاتیں جاری رکھیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

روس بڑے پیمانے پر حملے کی تیاری کر رہا، یوکرینی صدر کا انکشاف

روسی حملے سے نمٹنے کے لیے یوکرین کو اپنے شراکت داروں کی حمایت کی ضرورت ہے

تہران (اے ایف پی) یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ تازہ انٹیلی جنس اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ روس یوکرین پر بڑے پیمانے پر حملے کی تیاری کر رہا ہے۔ صدر زیلنسکی نے اپنے ویڈیو خطاب میں کہا کہ یوکرینی سیکیورٹی ادارے اور فضائیہ روسی حملے کا جواب دینے کے لئے تیار ہیں اور دفاعی صلاحیت کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئے روسی حملے کے خلاف یوکرین کی دفاعی پوزیشن کا انحصار بڑی حد تک اس بات پر ہے کہ اتحادی ممالک اسے کتنے اور کس نوعیت کے ہتھیار فراہم کرتے ہیں۔ یوکرینی صدر کے مطابق امریکا، یورپ اور دیگر اتحادی ممالک کی جانب سے دفاعی صلاحیت فراہم کرنے کیلئے سیاسی عزم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسرائیل کو خانہ جنگی یا ریاستی انہدام کا خطرہ، سی آئی اے

اسرائیل میں بڑھتی ہوئی سیاسی، معاشی اور سماجی دراڑیں ملک کو خانہ جنگی یا ریاستی انہدام سے دو چار کر سکتی ہیں

نیتن یاہو کی اقتدار میں برقرار رہنے کی کوشش کو بھی مزید سیاسی اور آئینی کشیدگی کا ایک سبب قرار

واشنگٹن (پینا نیوز) امریکی خفیہ ادارے سی آئی اے نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل میں بڑھتی ہوئی سیاسی، معاشی اور سماجی دراڑیں ملک کو خانہ جنگی یا ریاستی انہدام کے خطرے سے دو چار کر سکتی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فریکچر فرام اِن سائیڈ کے عنوان سے یہ جائزہ اگست میں سی آئی اے کے ریڈ سیل نے تیار کیا تھا، یہ یونٹ انٹیلی جنس کے مروجہ مفروضوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

بھارت کینیڈا کے داخلی معاملات میں ملوث قرار

بھارت انتخابات میں مداخلت کی کوششیں کر رہا ہے، انٹیلی جنس رپورٹ

ٹورنٹو (پینا نیوز) کینیڈین سیکیورٹی انٹیلی جنس کی رپورٹ کے مطابق بھارت کے کینیڈا کے داخلی معاملات میں مداخلت کے شواہد ملے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق کینیڈین سیکیورٹی انٹیلیجنس کی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ بھارت کینیڈا کے داخلی معاملات میں ملوث ہے اور وہ کینیڈا کی کمیونٹیز اور جمہوری عمل میں مداخلت کر رہا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق خفیہ ادارے کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارت آئندہ سال ہونے والے انتخابات میں مداخلت کی کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سعودی عرب: میزائل اور ڈرون روکنے کی ویڈیوز بنانے پر پابندی

کسی بھی فوجی یا دفاعی کارروائی کی تصاویر بنانا یا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر پھیلانا قومی سلامتی کیلئے خطرہ تصور کیا جائیگا

قانون کی خلاف ورزی کرنیوالے افراد کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی، سعودی وزارت داخلہ

ریاض (پینا نیوز) سعودی وزارت داخلہ نے شہریوں اور غیر ملکی مقیم افراد کے لیے اہم انتباہ جاری کرتے ہوئے میزائلوں یا ڈرونز کو فضا میں روکنے کے مناظر کی ویڈیوز اور تصاویر بنانے یا سوشل میڈیا پر شیئر کرنے پر پابندی عائد کر دی۔ سعودی وزارت داخلہ کے مطابق کسی بھی فوجی یا دفاعی کارروائی کی فلم بندی، تصاویر بنانا یا ان مناظر کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر پھیلانا قومی سلامتی کے لیے خطرہ تصور کیا جائے گا۔ سعودی وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر کوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

جرمنی میں سیاحوں کی بس الٹ گئی، 2 ہلاک

بس فلپائنی سیاحوں کو لے جا رہا تھا، حادثے میں متعدد زخمی ہوگئے

برلن (پینا نیوز) جنوبی جرمنی میں میونخ کے معروف اوکٹوبر فیسٹ میں شرکت کے لئے جانے والے فلپائنی سیاحوں کی بس حادثے کا شکار ہوگئی، جس کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ جرمن پولیس کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا، جب فلپائنی سیاحوں کو لے جانے والی بس اے 96 ہائی وے پر سڑک سے اتر کر الٹ گئی، حادثے میں کوئی دوسری گاڑی ملوث نہیں تھی۔ بس میں 33 فلپائنی سیاح سوار تھے، جبکہ 2 اطالوی ڈرائیور بھی موجود تھے، دونوں ڈرائیور حادثے میں محفوظ رہے۔ پولیس نے ہلاک ہونے والے 2 افراد میں سے ایک کی شناخت 58 سالہ فلپائنی شہری کے طور پر کی ہے، جبکہ دوسرے مقتول کی شناخت تاحال نہیں ہوسکی۔ حادثے میں زخمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

یوکرین کے روس پر 650 ڈرونز حملے، 1 ہلاک

حملے میں 6 افراد زخمی ہوگئے، ماسکو کے نزدیک 105 یوکرینی ڈرون مار گرائے ہیں، روسی حکام

کیف (پینا نیوز) یوکرین کی جانب سے روس کے دارالحکومت ماسکو پر کیے گئے ڈرون حملے میں 1 شخص ہلاک اور 6 افراد زخمی ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق روسی حکام کا کہنا ہے کہ یوکرین کے داغے گئے 650 ڈرونز میں سے بیشتر ڈرون مار گرائے گئے ہیں۔ روسی حکام کا کہنا ہے کہ ماسکو شہر کے نزدیک 105 یوکرینی ڈرون مار گرائے ہیں۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں دونوں جانب سے ایک دوسرے پر سیکڑوں ڈرون حملے کیے جا چکے ہیں۔

مزاحمتی تنظیموں کا 2 طالبان عہدیداروں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ

قندھار میں طالبان کے امر بالمعروف کے محتسب عبدالرحمان کو ٹارگٹڈ کارروائی میں ہلاک



کابل (اے ایف پی) افغانستان میں طالبان حکومت کے خلاف مزاحمت میں تیزی آنے لگی، مزاحمتی تنظیموں نے تازہ حملوں میں افغان طالبان کے 2 عہدیداروں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ افغان میڈیا افغان انٹرنیشنل کے مطابق افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے ایکس پر جاری بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ قندھار کے ضلع خاکریز میں طالبان کے امر بالمعروف کے محتسب عبدالرحمان کو ٹارگٹڈ کاروا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

بے گھر لبنانیوں کی مدد کیلئے حزب اللہ کو ایران سے 20 کروڑ ڈالر موصول

رقم منتقل کرنے والے ثالثوں نے اس کام کیلئے 20 فیصد فیس وصول کی جو گروپ کے ساتھ لین دین سے جڑے خطرات کی عکاسی کرتی ہے



تہران (آئی این پی) جنگ کے نتیجے میں بے گھر ہونیوالے لبنانیوں کی مدد کیلئے حزب اللہ کو ایران سے 20 کروڑ ڈالر موصول ہوگئے۔ برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق رواں سال اسرائیل کے ساتھ جنگ کے نتیجے میں بے گھر ہونے والے لبنانی شہریوں کی مدد کے لیے حزب اللہ کو ایران سے 20 کروڑ ڈالر کی رقم موصول ہوئی ہے۔ ذرائع نے بتایا ایران پر امریکا کی جانب سے معاشی پابندیاں سخت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ

واشنگٹن (آئی این پی) عالمی مارکیٹ میں جمعرات کو خام تیل کی قیمتوں میں پھر اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جس کی بڑی وجہ مشرق وسطیٰ سے تیل کی رسد کے حوالے سے بڑھتے ہوئے خدشات اور خلیج فارس و آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں پر حملوں میں اضافہ ہے، دوسری جانب امریکا میں سمندری تیل کی پیداوار بھی سمندری طوفان کے خطرے کے باعث متاثر ہوئی ہے۔

لبنان میں اقوام متحدہ کی عبوری امن فوج کی چوکی پر فائرنگ

بیروت (آئی این پی) اسرائیل اور لبنان کے درمیان سرحد کے قریب کفرا شوبا کے علاقے میں واقع چوکی پر متعدد مرتبہ ہلکے ہتھیاروں سے فائرنگ کی گئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کی امن فوج نے واقعے کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے دانستہ حملے امن اہلکاروں کی زندگیوں کے لئے سنگین خطرہ ہیں اور واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

بیت المقدس میں برطانوی قونصل خانے کی سرگرمیاں بند

مقبوضہ بیت المقدس (صباح نیوز) اسرائیل کا کہنا ہے کہ مقبوضہ بیت المقدس میں قائم برطانوی قونصل خانے سے زیادہ تر سفارت کار واپس چلے جائیں گے، تاہم برطانیہ کا اصرار ہے کہ قونصل خانہ بند نہیں کیا جا رہا اور برطانوی مشن کے طور پر کام کر جاری رکھے گا۔ اسرائیلی وزیرِ خارجہ گیڈون سعار نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے ایک بیان میں لکھا کہ ہم نہیں چاہتے تھے کہ بات یہاں تک پہنچے۔

اسرائیلی ڈیڈ لائن ختم، برطانیہ کا مشرقی یروشلم قونصل خانہ بند کرنے سے انکار

برطانیہ نے قونصل خانے کا نام تبدیل کر کے 'یو کے مشن، یروشلم' رکھنے کا فیصلہ، محدود تعداد میں سفارت کار عمارت میں کام جاری رکھیں گے

اسرائیل نے برطانیہ کو محدود سطح پر کام جاری رکھنے کی اجازت دے دی، قونصل جنرل سمیت تقریباً 20 سفارت کاروں کی واپسی متوقع ہے



لندن (نیوز ایجنسی) برطانیہ نے مقبوضہ مشرقی یروشلم میں واقع اپنے قونصل خانے کو بند کرنے سے انکار کرتے ہوئے اس کا نام تبدیل کر کے 'یو کے مشن، یروشلم' رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے قونصل خانہ بند کرنے کی مقررہ ڈیڈ لائن ختم ہونے کے باوجود عمارت میں محدود سفارتی سرگرمیاں جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

غزہ میں تباہی، ملبہ صاف کرنے میں 10 سال لگ سکتے ہیں، اقوام متحدہ

حملوں سے 61 ملین ٹن ملبہ جمع، اقوام متحدہ نے صفائی کے عمل کو جدید تاریخ کی بڑی اور پیچیدہ کارروائی قرار دے دیا، تعمیر نو کا عمل طویل ہوگا

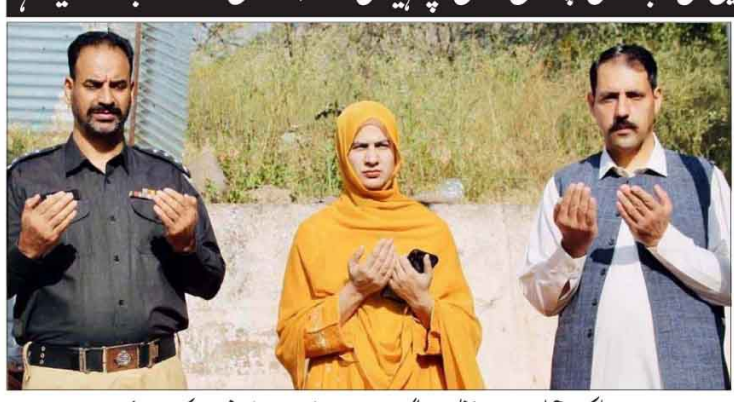
ملبے کے نیچے نہ پھٹنے والے بم اور خطرناک جنگی مواد موجود، صفائی کے دوران انسانی جانوں کو شدید خطرات



نیویارک (آئی این پی) اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ملبے کو مکمل طور پر صاف کرنے میں سات سے دس سال تک کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق غزہ کی پٹی میں ملبے کی مجموعی مقدار تقریباً (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

متاثرین زلزلہ کی بحالی کے فنڈز میں گھپلوں کی تحقیقات کیلئے کمیشن قائم کیا جائے، شوکت جاوید میر

ڈونرز کانفرنس سے ملنے والی رقم متاثرین کی آبادکاری پر خرچ ہونی چاہیے تھی، ذمہ داروں کا احتساب ناگزیر ہے



ہٹیاں بالا، ڈپٹی کمشنر جہلم عفت اعظم و دیگر شہداء زلزلہ کے ایصال ثواب کیلئے دعا کر رہے ہیں

مظفرآباد (وقائع نگار) پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے سابق مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات و ترجمان حکومت شوکت جاوید میر نے آٹھ اکتوبر دو ہزار پانچ کے قیامت خیز زلزلے میں شہدائے کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے متاثرین کی آبادکاری تعمیر نو کیلئے عالمی ڈونرز کانفرنس کے ذریعے ملنے والی خطیر رقم میں بڑے پیمانے پر کیے گئے گھپلوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے بااختیار کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ کر دیا، گزشتہ روز شہدائے زلزلہ کی اکیسویں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

پرل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی مبینہ غفلت، تین دہائیوں سے شہری انصاف کے منتظر

پلاٹ فراہم کیے جائیں یا تین دہائیاں قبل جمع رقم موجودہ قیمت کے تناسب سے واپس کی جائے، متاثرین کا مطالبہ

باغ (سپیشل رپورٹر) پرل ڈویلپمنٹ اتھارٹی راولاکوٹ کی مبینہ غفلت اور انتظامی بے حسی کے باعث گلشن شہداء ہاؤسنگ اسکیم راولاکوٹ کے متاثرین 30 سال سے زائد عرصہ گزرنے کے باوجود پلاٹوں اور اپنی جمع شدہ رقم سے محروم ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ 1996ء میں اتھارٹی کی جانب سے گلشن شہداء ہاؤسنگ اسکیم راولاکوٹ میں عوام کو پلاٹ فراہم کرنے کا باقاعدہ اشتہار جاری کیا گیا، جس کے بعد انہوں نے سرکاری اعلان پر اعتماد کرتے ہوئے مقررہ ر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)



پٹھکہ، مزدور روٹی کے حصول میں سریا سیدھا کر کے رزق حلال کما رہے ہیں

ژوب میں جدید آئی ٹی ہب، نوجوانوں کیلئے روزگار کا نیا

یہ مرکز نوجوانوں کو نئے ہنر سیکھنے اور ٹیکنالوجی سے منسلک ہونے کے مواقع فراہم کرے گا

کوئٹہ (یو این پی) بلوچستان کے ضلع ژوب میں جدید آئی ٹی ہب کا قیام نوجوانوں کو ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز نوجوانوں کو نئے ہنر سیکھنے اور ٹیکنالوجی سے منسلک ہونے کے مواقع فراہم کرے گا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور حکومتی تعاون سے اس اہم منصوبے کو بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔ منصوبے کا مقصد ژوب کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ ژوب جیسے دور افتادہ علاقے میں قائم آئی ٹی ہب ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کھوئی رٹہ، شہریوں میں نزلہ، زکام، چیسٹ انفکشن ہونے لگا

سیری، بھیال، دیہاڑی باغ، کرجائی میں موسم کی تبدیلی سے بیماریوں کا شکار ہونے لگے

کھوئی رٹہ (یو این پی) موسم کی اچانک تبدیلی اور دن و رات کے درجہ حرارت میں نمایاں اتار چڑھاؤ کے باعث کھوئی رٹہ اور گردونواح میں نزلہ، زکام، کھانسی، گلے کی خرابی اور چیسٹ انفکشن سمیت مختلف موسمی بیماریوں میں اضافہ ہونے لگا ہے۔ خاص طور پر بچے، بزرگ اور خواتین ان بیماریوں سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، جس کے باعث سرکاری و نجی ہسپتالوں، بنیادی مراکز صحت اور نجی کلینکس میں مریضوں کا رش بڑھ گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کھوئی رٹہ، سیری، بھیال، دیہاڑی باغ، کرجائی اور ملحقہ علاقوں میں گزشتہ چند روز سے موسم میں نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ صبح اور شام کے اوقات میں درجہ حرارت میں کمی کے باعث (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا؛ اویس مشتاق

نئی نسل کی تعلیم و تربیت میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے، تقریب سے خطاب

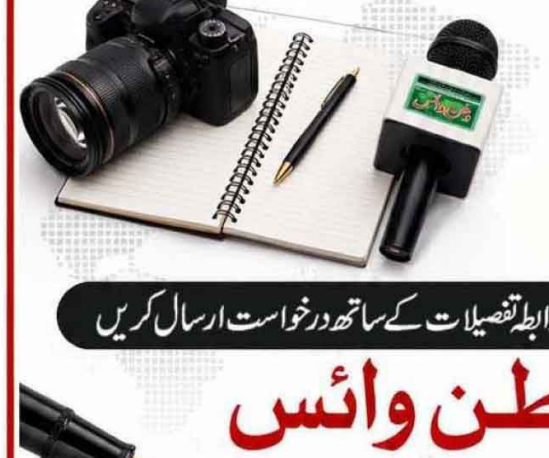
سیالکوٹ (یو این پی) تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا؛ اویس مشتاق، اساتذہ ہمارے مستقبل کے معمار ہیں، نئی نسل کی تعلیم و تربیت میں ان کا کردار ناقابل فراموش ہے، ڈپٹی کمشنر اویس مشتاق اساتذہ کو ہیرو ایوارڈز تقسیم کرنے کیلئے مقامی مارکی میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ اویس مشتاق نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو ہیرو ایوارڈز اور تعریفی اسناد سے نوازا۔ تقریب میں چیف ایگزیکٹو آفیسر ایجوکیشن سیالکوٹ سعید اصغر، مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان، اساتذہ اور دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران نجی تعلیمی اداروں سے وابستہ اساتذہ کی خدمات اور شاندار کارکردگی کو بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell: +92317-5526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

ضرورت نمائندگان

روزنامہ "وطن وائس ڈیجیٹل" کی صحافتی ٹیم کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ، پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سے متحرک اور باصلاحیت نوجوان صحافی نمائندگان درکار ہیں۔

اگر آپ صحافت سے دلچسپی رکھتے ہیں، اپنے علاقے کے مسائل، عوامی سرگرمیوں اور اہم واقعات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔



مطلوبہ خصوصیات:
- مقامی حالات اور عوامی مسائل سے آگاہی
- خبر نویسی اور رپورٹنگ میں دلچسپی
- سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی بنیادی مہارت
- ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویہ

خواہشمند افراد اپنی مختصر معلومات، تصویر اور رابطہ تفصیلات کے ساتھ درخواست ارسال کریں

روزنامہ وطن وائس
نوٹ: نمائندگی صرف اعزازی بنیاد پر ہوگی
رابطہ نمبر: +92 317 5526830

عوامی حقوق پر کسی قسم کی مصلحت اختیار نہیں کرینگے، سردار مختار

حکومت عوامی مسائل حل کرنے پر توجہ مرکوز کریں تو مفاد عامہ کے کاموں میں ان کیلئے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کریں گے

پیپلز پارٹی کی سیاست کا محور عوام کے حقوق، جمہوری اقدار، شفاف طرز حکمرانی اور اداروں کی مضبوطی ہے

مظفرآباد (وقائع نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے حلقہ 3 سٹی سے منتخب ممبر قانون ساز اسمبلی سردار مختار احمد خان نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی سیاست کا محور عوام کے حقوق، جمہوری اقدار، شفاف طرز حکمرانی اور اداروں کی مضبوطی ہے، پیپلز پارٹی آزاد کشمیر عوامی حقوق کی ترجمان جماعت ہے، حکومت عوامی مسائل حل کرنے پر توجہ مرکوز کریں تو مفاد عامہ کے کاموں میں ان کیلئے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں کریں گے، لیکن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)



جہلم ویلی، ایوان تجارت ہٹیاں بالا کے صدر فیصل گیلانی ممبران کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

ہائی وے ایکٹ کی خلاف ورزی، تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائیگا، ڈی سی باغ

رولز کے مغائر تعمیرات این او سیز جاری کرنے والوں کے خلاف بھی ایکشن ہوگا، سالوں کیسز کا نظام ختم کرنا ہوگا

ہمارے اقدامات کا فائدہ ڈائریکٹ عوام کو ملنا چاہیے روایتی میٹنگز اور کاغذی کارروائی کی عادت ترک کرنا ہوگی

باغ (نمائندہ خصوصی) ڈپٹی کمشنر باغ سید ممتاز حسین کاظمی نے کہا ہے کہ ضلع باغ میں ایک انچ تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا، ہائی وے ایکٹ کی خلاف ورزی پر سخت ایکشن لیا جائے، ہائی وے رولز کے مغائر تعمیرات کی این او سیز جاری کرنے والوں کے خلاف بھی ایکشن ہوگا، ریونیو عدالتوں میں سالوں کیسز کا نظام ختم کرنا ہوگا 90 دن کی معیاد کے اندر فیصلے کریں تاکہ عوام کو سالوں تک انصاف کا منتظر نا رہنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)



باغ، ڈپٹی کمشنر ممتاز کاظمی ریونیو آفیسران کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

شوبز

صبور علی نے اپنی ڈیڑھ سال کی بیٹی کو اسکول بھیجنے کی وجہ بتا دی

سیرینا 15 سے 20 منٹ کیلئے پری سکول جاتی ہے، جہاں فی الحال وہ کھیل کر واپس آجاتی ہے



کراچی (پینا نیوز) حال ہی میں اداکارہ صبور علی نے نجی ٹی وی پروگرام میں شرکت کی جس میں انہوں نے بتایا کہ ان کی ڈیڑھ سال کی بیٹی سیرینا پری اسکول جاتی ہے جس پر میزبان نے خاصی حیرانی کا اظہار کیا۔ صبور علی نے بتایا کہ سیرینا کو ہم نے پری اسکول میں داخلہ کروایا ہے جہاں فی الحال وہ 15 سے 20 منٹ کے لیے جاتی ہے، کھیلتی ہے اور واپس آجاتی ہے اس سے ہماری بیٹی کی سوشل اسکلز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اداکارہ نے کہا یہ ضروری تھا کہ وہ کچھ دیر اپنے والدین سے دور رہے تاکہ ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

معاذ صفدر اور صبا معاذ کے ہاں تیسرے بچے کی آمد متوقع

جوڑے کے پہلے ہی دو بیٹے باسل اور کامل معاذ ہیں، مداحوں کی ایڈوانس مبارکبادیں



لاہور (پینا نیوز) پاکستان کی مقبول سوشل میڈیا جوڑی معاذ صفدر اور صبا معاذ نے مداحوں کو خوشخبری سناتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنے تیسرے بچے کی آمد کے منتظر ہیں۔ معاذ اور صبا سوشل میڈیا پر فیملی وی لاگز اور روزمرہ زندگی سے متعلق ویڈیوز کے باعث خاصی مقبولیت رکھتے ہیں اور اپنی زندگی کے اہم لمحات بھی مداحوں کے ساتھ شیئر کرتے رہتے ہیں۔ جوڑے کے پہلے ہی دو بیٹے باسل اور کامل معاذ ہیں، جبکہ اب ان کے خاندان میں ایک اور ننھے مہمان کا اضافہ ہونے والا ہے۔ تیسرے بچے کی خوشخبری سامنے آنے کے بعد مداحوں کی جانب سے جوڑے کو مبارکبادیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ہانیہ عامر آؤٹ آف کنٹرول ہو رہی ہیں، اداکارہ جیا علی

ہانیہ عامر بہترین اداکارہ، پاکستان کا چہرہ ہیں، اس لیے انہیں اپنے رویے کا خیال رکھنا چاہیے



کراچی (پینا نیوز) اداکارہ و سابق سپر ماڈل جیا علی نے اداکارہ ہانیہ عامر کے بارے میں سخت الفاظ میں گفتگو کی ہے۔ جیا علی نے حال ہی میں ایک پروگرام میں شرکت کی، جہاں ان سے ہانیہ عامر اور درفشاں سلیم میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کو کہا گیا۔ جیا علی نے ہانیہ عامر کا انتخاب کیا، تاہم ان کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہانیہ عامر آؤٹ آ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

میری تصاویر AI سے تبدیل کرنے سے گریز کیا جائے، یامی گوتم

اداکارہ کی نئی فلم 'نئی نویلی' رواں ماہ 16 اکتوبر کو ریلیز ہونے والی ہے



ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکارہ یامی گوتم نے میڈیا سے اپنی تصاویر میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے تبدیلی نہ کرنے کی درخواست کر دی۔ فلم حق کی اداکارہ یامی گوتم نے انسٹاگرام پر میڈیا کے نام پیغام جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوامی تقریبات کے دوران لی گئی میری تصاویر کو اے آئی کے ذریعے تبدیل یا بہتر کرنے سے گریز کیا جائے۔ یامی گوتم نے کہا ہے کہ میری تصاویر اصل حالت میں استعمال کی جائیں، کسی بھی شخص کی رضامندی اور علم کے بغیر اے آئی کے ذریعے اس کی تصویر یا حلیے میں تبدیلی نہیں ہونی چاہیے۔ اداکارہ نے میڈیا سے درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

نہ پاکستان برا ہے اور نہ ہی وہاں کے لوگ: میکا سنگھ

ہمیں پاکستان کے مسلمان برے مگر دبئی کے اچھے لگتے ہیں، بھارتی گلوکار



ممبئی (پینا نیوز) بھارتی گلوکار میکا سنگھ ایک بار پھر پاکستانیوں کے حق میں بول پڑے۔ حال ہی میں دیے گئے ایک انٹرویو میں میکا سنگھ نے موسیقی سمیت بارڈر پار مداحوں کے حوالے سے بھی گفتگو کی۔ اسی دوران میکا سنگھ نے پاکستان اور پاکستانی عوام کی تعریف کی جو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان برا نہیں ہے اور پاکستان کے لوگ بھی کہیں سے بھی برے نہیں ہیں، پتا نہیں کیوں ہمیں پاکستان کے مسلمان ہی خراب لگتے ہیں لیکن دبئی کے مسلمان بہت اچھے لگتے ہیں جو مجھے آج تک سمجھ نہیں آئی۔